آخر قرآن پاک ہے کیا ؟

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

ابتداء ہے اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے جو سب سے اچھا ہے۔اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

خواتین وحضرات

اب آپ کے سامنے جو آیات پیش کرنے والی ہوں ان آیات میں اللہ تعالیٰ پہلے قرآن پاک اور ایمان کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہ کتاب یعنی قرآن پاک کیا ہے۔اور ایمان کیا ہے۔پھر انہی آیات میں اس بات کا مکمل جواب دیتے ہیں۔کہ اس بارے میں اللہ تعالیٰ صرف اُن لوگوں کی جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ چاہیں گے۔قرآن پاک کے زریعے رہنمائی کریں گے۔چونکہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے یہ پیغام ہم تک پہنچایا ہے۔اس طرح رسول ﷺ نے ہماری بلکل درست رہنمائی کی ہے۔اس راستے کی۔جو صراط مستقیم ہے۔جو اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔اُس اللہ تعالیٰ کا جو زمین اور آسمانوں میں موجود ہر چیز کا مالک ہے یاد رکھو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

خواتین وحضرات

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں۔اس طرح وہ ایمان کو کبھی نہیں سمجھ سکیں گے۔اور نہ قرآن پاک کے نازل ہونے کے مقصد کو جان سکیں گے۔یعنی ایمان اور قرآن کے سمجھنے سے دور رہیں گے۔۔

خواتین وحضرات

اگر ہم ان آیات میں غور کریں۔تو ہم سمجھ لیں گے۔کہ قرآن پاک سمجھنے کا کلیہ کیا ہے۔اور ایمان سمجھنے کا کلیہ کیا ہے۔---------

سورہ شوریٰ آیت نمبر 52 پارہ 25

اور اس طرح ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ ﷺ کی طرف وحی کی ہے۔آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے۔ لیکن ہم نے اس کو روشنی بنا دیا (یعنی ہم نے اس روح یعنی وحی یعنی قرآن پاک کو روشنی بنا دیا)۔ہم اپنے بندوں یعنی غلاموں میں سے جس کو چاہیں اس روشنی سے ہدایت دیتے ہیں اور آپ ﷺ بلاشبہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر رہے ہیں۔اُس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں میں موجود ہر چیز کا مالک ہے یاد رکھو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں کہ آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا ہوتا ہے مگر ہم نے اس قرآن کو روشنی بنا دیا۔اس روشنی کی وجہ سے ایمان اور کتاب کو جانا۔

یعنی اب جو انسان نہیں جانتا کہ ایمان کیا ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی کتاب کا کیا مقصد ہوتا ہے۔وہ اس قرآن کی روشنی میں سمجھ جائے گا کہ ایمان کیا ہوتا ہے آپ نے غور کیا کہ ایمان کو جاننے کے لیے قرآن پاک کی روشنی بہت ضروری ہے اس کے بغیر ہم اندھیرے میں ہیں اور اندھیرے میں کسی چیز کو نہیں سمجھا جا سکتا پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم اپنے غلاموں سے میں جسے چاہیں اس روشنی سے ہدایت دیتے ہیں اور آپ ﷺ بلاشبہ سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں اس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں کی تمام چیزوں کا مالک ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ تعلیم کتنی ضروری ہے جو مرد یا عورت پڑھے لکھے ہونگے تو وہ قرآن کی روشنی سے دیکھ سکیں گے ان پڑھ بندہ تو اندھوں کی طرح ہوتا ہے اس کے سامنے قرآن کی تحریر بے شک لکھی ہو لیکن جب وہ پڑھ ہی نہیں سکتا ،سمجھ ہی نہیں سکتا تو قرآن کی روشنی میں ایمان کو کیسے جانے گا۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شرط لگائی ہے کہ قرآن سے پہلے آپ ﷺ ایمان کو نہیں جانتے تھے۔۔اور نہ قرآن پاک کے بارے میں جانتے تھے۔مگر پھر قرآن پاک کی روشنی میں سب کچھ جان لیا۔۔

اس کا مطلب ہے کہ ہر انسان کو قرآن اور ایمان جاننے کے لیے قرآن پاک سے رجوع کرنا پڑے گا۔پھر اللہ تعالیٰ جس بندے کو چاہے گا۔ اس قرآن پاک سے ہدایت دے

دے گا۔۔۔چونکہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے یہ پیغام ہم تک پہنچایا ہے۔اس طرح رسول ﷺ نے ہماری بلکل درست رہنمائی کی ہے۔اس راستے کی۔جو صراط مستقیم ہے۔جو اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔اُس اللہ تعالیٰ کا جو زمین اور آسمانوں میں موجود ہر چیز کا مالک ہے یاد رکھو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

رسول ﷺ نے اسی قرآن کے زریعے ہماری ہدایت کی۔یعنی رہنمائی کی۔جو اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔

اب جو رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔اسی قرآن پاک سے ہدایت حاصل کریں گے۔رہنمائی حاصل کریں گے۔تو ہدایت پالیں گے۔تو ایمان کو پالیں گے۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں کے نام سے کرتے ہیں۔اس طرح وہ ایمان کو کبھی نہیں سمجھ سکیں گے۔اور نہ قرآن پاک کے نازل ہونے کے مقصد کو جان سکیں گے۔

آپ نے دیکھا کہ ہم تعلیم کے بغیر قرآن پاک کی روشنی سے مستفید نہیں ہوسکتے اور ایمان کو ہم نے قرآن پاک کی روشنی میں حاصل کرنا ہے اس کے سوا کوئی دوسری چیز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ ہم نے ایک روح آپ کی طرف وحی کی اس سے پہلے آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ ایمان کیا ہوتا ہے اس قرآن کے بعد آپ نے جانا کہ ایمان کیا ہوتا ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی بنادیا۔جس میں ایمان نظر آیا۔اب رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے بھی رسول ﷺ کے نقش قدم پر چل کر ایمان کو جانیں گے اور قرآن پاک کو بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یعنی ہم قرآن پاک کے علم کے بغیر ایمان کو نہیں پہچان سکتے۔کتاب کو نہیں جان سکتے۔۔۔تو کیا ہم قرآن کو چھوڑ کر قرآن سے منہ موڑ کر اندھوں کی طرح صرف عربی پڑھتے رہیں اور قرآن کی روشنی میں ایمان کو سمجھیں ہی نہ تو کیا ہم ایمان والے بن سکتے ہیں۔۔یاد رہے کہ کوئی انسان ایمان کے بغیر جنت میں نہیں جاسکتا۔۔۔۔

خواتین وحضرات

لیکن ہم نے اس کو روشنی بنادیا (یعنی قرآن پاک کو روشنی بنادیا)۔آئیں روشنی کو سمجھتے ہیں۔

رسول ﷺ نے ہمیں قرآن پاک کے زریعے اندھیرے سے نکالا۔اور روشنی میں لائے۔

آئیں دیکھتے ہیں۔

- سورہ ابراہیم۔آیت 1 پارہ 13

ا۔ل۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائیں۔اُن کے رب کی اجازت سے۔اُس اللہ تعالیٰ کے راستے پر لائیں۔جو زبردست قابل تعریف ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اور رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں کے رب کی اجازت سے لوگوں کو قرآن پاک کے زریعے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ یعنی اللہ کے راستے پر لاؤ۔جو زبردست قابل تعریف ہے۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو صرف قرآن پاک کے زریعے اجازت دی۔کہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ اور اللہ کے راستے پر لاؤ۔اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نام نہیں لیا۔

رسول ﷺ نے ہمیں قرآن پاک کے زریعے تمام بندشوں سے نکالا۔اور آزاد کیا۔

ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔یاد رہے کہ رسول کا مطلب ہے۔پیغام پہنچانے والا

- سورہ اعراف۔آیات 157 اور 158 پارہ نمبر 9

جو لوگ اس رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں جو نبی اُمی ہے۔جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔وہ رسول ﷺ انہیں نیکی کا حکم کرتا اور برائی سے روکتا ہے۔ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ان کے بوجھ ان پر سے اتارتا ہے۔اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔جس میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔لہٰذا جو لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس روشنی کی اطاعت کریں۔جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

آپ ﷺ کہہ دیجیے لوگو۔میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔لہٰذا تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ۔جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے اور اُس کی اطاعت کرو۔تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔رسول کا مطلب ہے۔پیغام پہنچانے والا پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب دیکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔جو لوگ اس پیغام پہنچانے والے کی اطاعت کرتے ہیں جو نبی امی ہے۔جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل

میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ پیغام پہنچانے والا انہیں نیکی کا حکم کرتا اور برائی سے روکتا ہے۔ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ان کے بوجھ ان پر سے اتارتا ہے۔اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔جس میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔لہٰذا جو لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریں۔جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

اس کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔

لوگو۔میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا ہوں ۔ جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔لہٰذا تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔اور اُس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس روشنی کی اطاعت کرو۔جو آپ ﷺ کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔اور اس قرآن کے زریعے وہ لوگوں کو تعلیمات دیتا ہے۔اس قرآن کے زریعے وہ حلال وحرام کے بارے میں بتاتا ہے۔نیکی اور بدی کی باتوں کو بتاتا ہے۔اور ان سے وہ بوجھ اتارتا ہے۔جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔یہی وہ پیغمبر ہے جس کا ذکر انہیں تورات اور انجیل میں ملتا ہے۔لہٰذا جو لوگ اس پیغام پہنچانے والے کو مانتے ہیں وہ اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس قرآن پاک کی اطاعت کریں ۔ جو اس کے ساتھ نازل ہوا ہے ۔ وہی کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔ پھر یہی باتیں رسول ﷺ کرتے ہیں۔کہ اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔اور اس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں اطیعو اللہ واطیعو الرسول کو کھول کھول کر سمجھایا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ جو لوگ رسول ﷺ پر ایمان لائیں وہ اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریں۔جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔یعنی قرآن پاک کی اطاعت کا حکم ہے۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔اس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاؤ۔یعنی ہم صرف اس طرح ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔جب ہم رسول کی اطاعت کریں۔وہ رسول ﷺ خود بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام یعنی قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے ۔اس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام یعنی قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے۔اس کی اطاعت یہی ہے۔کہ ہم بھی اللہ تعالی اور اس کے کلام پر ایمان لائیں۔یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہے۔اس طرح ہم ہدایت پا جائیں گے۔اسے اطیعو اللہ واطیعو الرسول کہتے ہیں۔اگر ہم فرقے بناتے ہیں۔تو یہ رسول ﷺ کی نہ مدد ہے اور نہ حمایت ہے۔بلکہ دشمنی ہے۔

قرآن پاک اندھیرے سے نکالنے والی کتاب ہے۔آئیں دیکھتے ہیں۔

سورہ الحدید آیت نمبر 9 پارہ نمبر 27

وہی تو ہے جو اپنے بندے یعنی غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہے تا کہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفیق مہربان ہے

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی کہا اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ وہ میں ہی تو ہوں۔جو اپنے بندے یعنی غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہوں۔تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

یعنی قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے۔جس کے زریعے رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔

خواتین وحضرات

ندھیروں سے نکال کر روشنی میں لانے کا مطلب ہے۔۔۔گمراہی سے نکالنا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام ہے۔جس کے زریعے رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو گمراہی سے نکالا۔

سورہ آل عمران آیت 164 پارہ 4

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے ۔کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا۔ جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سنا تا ہے۔اوران کو پاک کرتا ہے۔اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھا تا ہے۔اگر چہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک سے پہلے لوگ گمراہ تھے۔قرآن پاک کی تعلیم سیکھنے کی وجہ سے گمراہی سے نکلے۔کیا ہم لوگ گمراہی سے نکلنے کے لیے قرآن کھولتے ہیں۔یا اندھوں کیطرح پڑھ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو حکمت کہہ رہے ہیں۔قرآن پاک کا صفاتی نام حکمت ہے۔اس پر میری کتاب موجود ہے۔دیکھ سکتے ہیں۔

آئیں اب قرآن پاک سے تفصیل دیکھتے ہیں۔کہ آخر قرآن پاک ہے کیا ؟

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جو فیصلہ کرنے والی ہے۔قرآن پاک کے مقابلے میں احادیث کی کتابیں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔۔

سورہ طارق آیات 13 تا 14 پارہ 30

بے شک یہ قرآن ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے۔اور یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے فیصلہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کا قرآن پاک کے بارے میں پیغام سنا کہ قرآن پاک فیصلہ کرنے والی کتاب ہے۔اس میں ہنسی مذاق کی باتیں نہیں ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جو معزز رسول ﷺ کا کلام ہے۔قرآن پاک کے مقابلے میں کوئی حدیث کی کتاب رسول ﷺ کا کلام نہیں۔۔۔

سورہ الحاقہ آیت 40 پارہ 29

بیشک یہ ایک معزز رسول ﷺ کا کلام ہے۔

خواتین وحضرات:

آپ نے اللہ تعالیٰ کا خطاب پڑھا۔جو تمام لوگوں کے نام ہے۔کہ بیشک یہ ایک معزز رسول ﷺ کا کلام ہے۔
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو رسول ﷺ کا کلام کہا۔اس کے علاوہ کسی اور کتاب کا نام نہیں لیا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں۔جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔کہ لوگوں کی ہدایت یعنی رہنمائی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کر سکتے ہیں۔۔جن فرقہ پرستوں نے اپنے اماموں کی کتابوں کو ہدایت کا زریعہ سمجھا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں نے اپنے علم سے قرآن پاک کی باتوں کا احاطہ نہیں کیا ہے۔اس طرح قرآن پاک کو جھٹلایا ہے۔۔۔۔

سورہ یونس۔آیات 35 تا 40۔پارہ نمبر 11

آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو سچ کی طرف ہدایت کر سکے۔آپ ﷺ کہیے۔اللہ تعالیٰ ہی سچ کی طرف ہدایت کرتا ہے بھلا وہ جو سچ کی طرف ہدایت کرتا ہے وہ اطاعت کا زیادہ حقدار ہے یا وہ جو خود بھی راستہ نہیں پاتا یہاں تک کہ اسے راستہ بتایا جائے پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ان میں

اکثر لوگ گمان کی اطاعت کرتے ہیں۔ بیشک گمان سچ کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آ سکتا بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ کر رہے ہیں قرآن پاک کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بنا سکے بلکہ یہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس میں پہلی کتابوں کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی یہ قرآن بنالیا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دو۔ تو تم بھی ایسی کوئی سورت بنالاؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو چاہتے ہو بلالو۔ اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا ہے۔ جس کا احاطہ انہوں نے نہیں کیا۔ جو ان کے علم کی گرفت میں نہیں آئیں اور ابھی ان کے سامنے حقیقت نہیں آئی۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا انجام ہوا ظلم کرنے والوں کا اور ان میں کچھ تو ایسے ہیں جو اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب ان فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قرآن پاک کو سچ کہہ رہے ہیں رسول ﷺ لوگوں سے کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا تم جن کی اطاعت کرتے ہو کیا وہ سچ کی طرف ہدایت کر سکتے ہیں کہ آخر سچ ہے کیا۔ کیونکہ قرآن پاک کو چھوڑ کر ہم جب کسی دوسری چیز کی اطاعت کرتے ہیں تو اس میں گمان آجاتا ہے شاید یہ ٹھیک نہ ہو مگر قرآن رب العالمین کی طرف سے ہے اس میں ایک ایک لفظ سچ ہے اور شاید وائدا کا کوئی چکر نہیں ہے اور اللہ کو چھوڑ کر ہم جن کی اطاعت کرتے ہیں ان کو بھی صحیح راستہ بتانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہیں اگر اللہ تعالیٰ ان کو راستہ نہ بتائے تو یہ بھی بھٹکتے رہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس میں پہلی کتابوں کی تفصیل موجود ہے۔ یہ ایسی کتاب نہیں ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بنا سکے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے لوگ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اسے خود بنالیا ہے اگر یہ لوگ نبی ﷺ پر الزام لگاتے ہیں تو ایسی ہی ایک سورت بنالیں اور دنیا بھر سے مدد بھی لے لیں تو ایسی ایک سورت بھی نہیں بنا سکتے اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو سچ نا ماننے کی وجہ بتاتے ہیں کہ جب ان کا علم قرآن پاک کی باتوں کا احاطہ نہیں کر سکتا تو یہ قرآن کو جھٹلا دیتے ہیں۔ پہلے بھی تو لوگوں نے اللہ کی کتابوں کے ساتھ یہی سلوک کیا تو دیکھ لو کہ ان کا کیا انجام ہوا

اللہ تعالیٰ قران پاک کے بارے میں کیا فرماتے ہیں اور جو فرقہ پرست ہیں اس کی تشریح کیا کرتے ہیں آئیں دیکھتے ہیں

اللہ تعالیٰ قران پاک کے بارے میں تفصیل بتا رہے ہیں کہ قران پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور یہ پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اس میں پہلی کتابوں کی تفصیل ہے۔ مگر فرقہ پرست قرآن پاک کی تفصیل پہلی کتابوں کی باتوں کی نہ تصدیق کرتے ہیں نہ اس کے بارے میں بات کرتے ہیں. بلکہ نام نہاد مفسروں کی احادیث کی کتابوں سے بات کرتے ہیں . مثال کے طور پر اگر عورتوں کے پردے کے بارے میں بات کرنی ہو تو وہ قران پاک میں جو عورتیں بیان کی گئی ہیں فرعون کی بیوی ہے حضرت مریم علیہ السلام ہے ملکہ صبا ہے وہ کسی کی بات نہیں کرتے. بلکہ وہ قران پاک کے بعد جو ان کے اماموں نے کتابیں لکھی ہوئی ہیں وہ ان سے باتوں کو ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں.. یعنی حضرت خدیجہ کے بارے میں بتائیں گے حضرت عائشہ کے بارے میں بتائیں گے حضرت فاطمہ کے بارے میں بتائیں گے اس طرح اس طرح انہوں نے قران پاک کی تصدیق کرنے کے بجائے جھٹلا رکھا ہے۔۔

خواتین وحضرات!

ہم نے قرآن پاک کو کسی کی خواہش سے نہیں سمجھنا نہ ہی اپنی خواہش نفس کے مطابق سیکھنا ہے بلکہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی باتوں میں بار بار غور کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کیا بتانا چاہتے ہیں رسولوں کے بارے میں کیا بتانا چاہتے ہیں، کتابوں کے بارے میں کیا بتانا چاہتے ہیں قیامت کے بارے میں کیا بتانا چاہتے ہیں، فرشتوں کے بارے میں کیا بتانا چاہتے ہیں قسمت کے بارے میں کیا بتانا چاہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ان باتوں کے بارے میں ہدایت دیں گے وہی سچ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب لوگوں نے قرآن پاک کی باتوں کو نہیں سمجھا بلکہ جھٹلا دیا حقیقت والے دن یہ سب سمجھ جائیں گے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں پہلے لوگوں کے انجام دکھائے ہیں۔ جو رسول کے لائے ہوئے پیغام کو قبول نہیں کرتے تھے۔ ان پہلے لوگوں کا انجام قرآن پاک میں دیکھ لیں کہ ان ظالموں کا انجام کیا ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کچھ ایسے ہیں جو قرآن پاک پر ایمان لاتے ہیں۔ اور کچھ ایسے ہیں جو نہیں لاتے جو قرآن کے مقابلے میں دوسروں کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے فساد کرنے والے لوگوں کو خوب جانتا ہے

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں قرآن پاک پر ایمان نہ لانے والے کو فسادی کہا گیا ہے کیونکہ یہ قرآن پاک کے سچ کے مقابلے میں دوسروں کی اطاعت کرتے ہیں اور معاشرے میں فساد پھیلاتے ہیں لوگوں کو سمیٹے نہیں ہیں بلکہ انتشار پیدا کرتے ہیں۔ ان آیات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کو سمجھنے کے لیے اپنی مادری زبان اور تعلیم کی کتنی سخت ضرورت ہے اور ہمارے ملک میں تعلیم کی کیا شرح ہے اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ملک میں تعلیم سو فیصد ہونی چاہیئے تا کہ اس قرآن کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ سے رابطہ

میں رہے اور اللہ تعالیٰ کے قریب سے قریب تر ہو جائے اور ایمان والا بن جائے۔

خواتین وحضرات!

تعلیم کتنی ضروری ہے۔تا کہ ہم خود قرآن پاک کا احاطہ اپنے علم سے کر سکیں۔۔۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں۔جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔کہ قیامت والے دن عذاب کا وعدہ ان لوگوں پر پورا ہوگا۔ جو قرآن پاک کو اپنے علم سے نہیں سمجھتے تھے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کا احاطہ اپنے علم سے نہیں کرتے تھے۔۔

جو لوگ قرآن پاک کے واضح سچ پر ہوں گے۔وہ رسول ﷺ کی آواز سننے والے ہیں۔اور جو لوگ قرآن پاک کے واضح سچ پر نہیں ہوں گے۔وہ اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔

سورہ نمل آیات 79 تا 85 پارہ 20

بس آپ ﷺ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں۔جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔اور نہ آپ اندھوں کو ہدایت دے کر کر گمراہی سے بچا سکتے ہیں۔آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں۔جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔بس وہی فرمانبردار ہیں۔یعنی مسلم ہیں۔

اور جب ان پر وعدہ پورا ہو جائے گا۔تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے اور جس دن میں ہم ہر امت سے ایسے لوگوں کی ایک فوج اکٹھی کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتی تھی پھر ان کی گروہ بندی کی جائے گی۔یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ علمی لحاظ سے تم نے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا پھر تم کیا کرتے رہے اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائے گی پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں ظلم کرنے والے لوگوں کا ذکر ہے۔یعنی مرتد یعنی فرقہ پرستوں کا ذکر ہے۔اور ایمان والے لوگوں کا زکر ہے۔ایمان والے رسول ﷺ کے لائے ہوئے سچ پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کی فرمابرداری کرتے ہیں۔یعنی مسلم ہوتے ہیں۔جبکہ ظالم یعنی مرتد فرقہ پرست اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔اور رسول ﷺ کی آواز یعنی قرآن پاک سے نا آشنا ہیں۔اور مسلم نہیں ہوتے۔بلکہ قرآن پاک کی آواز ان پر بے اثر ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔کہ آپؐ تو صرف ان کو سنا سکتے ہیں۔جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔یعنی ہماری آیات کو سچ سمجھتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔جسے صرف ایمان والے سن کر فرمابردار بن جاتے ہیں۔اور جو فرمابردار نہیں بنتے۔وہی اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔اور رسول ﷺ کی آواز یعنی قرآن پاک سے نا آشنا ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔جب بات پوری ہونے کا وقت آجائے گا یعنی جب قیامت آجائیگی۔تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو لوگوں سے باتیں کرے گا کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے اور جس دن ہم ہر امت سے ایسے لوگوں کی ایک فوج اکٹھی کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتی تھی پھر ان گروہ بندی کی جائے گی یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ تم لوگوں نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ علمی لحاظ سے تم نے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا پھر تم کیا کرتے رہے اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائیگی اور وہ بول بھی نہ سکیں گے۔یہ وہ بات ہے جس کی وجہ سے مرتد یعنی فرقہ پرستوں پر عذاب کا وعدہ پورا ہو جائے گا۔اور وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جس کے زریعے رسول ﷺ نے ہمیں خوشخبری والی باتیں اور ڈرانے باتیں بتائی ہیں۔
بشیر اور نذیر رسولوں کا ایک صفاتی نام ہے۔کوئی صحابی یا نام نہاد امام یا راوی بشیر اور نذیر نہیں ۔۔۔۔
ہم پر حجت صرف وحی ہے۔یعنی ہم پر دلیل صرف وحی ہے۔نہ کہ احادیث

بشیر اور نذیر کے نام سے اللہ تعالیٰ رسولوں کو پکارتے ہیں۔کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغام لاتے ہیں۔جس میں خوشی کی باتیں اور ڈرانے والی باتیں ہوتی ہیں۔بشیر خوشی والی باتوں کو کہا جاتا ہے۔اور نذیر ڈرانے والی باتوں کو کہا جاتا ہے۔نذیر کا مطلب ہے۔ڈرانے والا۔یا خبردار کرنے والا یا آگاہ کرنے والا۔یا ہوشیار کردینے والا۔صرف رسول لوگوں پر دلیل یعنی حجت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی وحی کے علاوہ کوئی دوسری چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک حجت نہیں ہے۔یعنی احادیث قرآن پاک کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ کیونکہ احادیث کے راوی رسول نہیں۔رسول صرف وہی ہیں۔جو ان آیات میں بیان ہوئے ہیں۔لوگوں پر کوئی صحابی تابع تابعین اجماع یا قیاس یا پیر یا کوئی امام دلیل یا حجت نہیں۔۔۔۔۔۔

سورہ النساء۔آیات 163 تا 169۔پارہ 6

: ’’ہم نے آپ ﷺ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جیسے نوح علیہ السلام اور ان کے بعد آنے والے انبیاء کی طرف کی تھی ہم نے ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحٰق، یعقوب علیہم السلام اس کی اولاد عیسیٰ، یونس، ہارون اور سلیمان علیہم السلام کی طرف وحی کی اور داؤد علیہ السلام کو زبور عطا کی تھی کچھ رسول تو ایسے ہیں جن کا حال اس سے پہلے آپ کو بتا چکے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کا حال آپ ﷺ سے بیان نہیں کیا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بول کر کلام کیا۔یہ سب رسول خوشخبری سنانے اور ڈرانے والے تھے تاکہ ان رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔‘‘

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسولوں کو بھیجنے کا مقصد بیان کیا گیا ہے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحی لوگوں تک پہنچائیں جس میں خوشی کی باتیں اور ڈرانے والی باتیں ہوتی ہیں خوشخبری والی باتوں اور ڈرانے والی دونوں باتوں کا تفصیلی ذکر ہوتا ہے تاکہ نیک لوگ خوشخبری والی باتوں پر عمل کر کے جنت حاصل کرسکیں اور ڈرانے والی باتوں سے دور رہیں تاکہ جہنم سے بچ سکیں۔ان رسولوں کو بھیجنے کا یہی مقصد ہوتا ہے تاکہ لوگ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے یہ حجت یعنی دلیل نہ رکھ سکیں کہ ہم تو بے خبر تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جس طرح آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی اسی طرح دوسرے انبیاء کی طرف وحی کی گئی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے خود گفتگو کی جس طرح گفتگو کی جاتی ہے یہ سب رسول خوشخبری سنانے اور ڈرانے والے تھے۔

خواتین وحضرات!

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں ۔جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔کہ لوگوں پر حجت صرف وحی ہوگی۔جو اللہ تعالیٰ رسولوں کے زریعے وحی کرتے ہیں۔۔یعنی لوگوں پر احادیث حجت نہیں ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

خواتین وحضرات!

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں ۔جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔کہ کوئی اللہ تعالیٰ کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے۔مگر فرقہ پرست رسول کی اطاعت کی آڑ میں احادیث کے زریعے

قرآن پاک کی تشریح کرتے ہیں... جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے نہ بنانے کا حکم دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مضبوطی سے تھامنے کا حکم دیا ہے تو فرقہ پرستوں نے تشریح کی آڑ میں فرقے بنا لیے۔قرآن پاک کے بجائے حدیث کی کتاب کو مظبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو چھوڑ دیا۔یعنی اس طرح اللہ تعالیٰ کے حکم کو بدل دیا... جبکہ رسول ﷺ نے فرمایا۔۔۔کہ کوئی اللہ تعالیٰ کی بات کو بدل نہیں سکتا۔اس کی وجہ یہ ہے۔کہ اللہ تعالیٰ کی باتیں سچائی اور انصاف کے اعتبار سے ہیں۔کوئی اُسکی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے۔اور وہ سننے والا علم والا ہے۔

دکھ تو یہ ہے کہ جس نے یہ حکم سنایا تھا۔لوگوں نے اس کے نام کے زریعے ہی سارا قرآن پاک بدل ڈالا۔۔

ایمان داری سے جواب دیں کہ لوگوں نے کس کو معبود یعنی رب بنایا۔کس کا حکم مانا۔اللہ تعالیٰ کا یا اپنے باپ دادا کے اماموں کا ۔رسول ﷺ کا یا اپنے باپ دادا کے اماموں کا۔۔ظاہر ہے کہ لوگوں نے اپنے باپ دادا کے اماموں کی بندگی کی۔اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو ریجکٹ کر دیا۔۔ اس طرح قرآن پاک کو تبدیل کر دیا۔۔۔

سورہ انعام آیات 115 تا 116 پارہ 8

اللہ تعالیٰ کی باتیں سچائی اور انصاف کے اعتبار سے مکمل ہیں۔کوئی اُسکی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے۔اور وہ سننے والا علم والا ہے۔اور اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو یہ لوگ آپکو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں گے۔یہ صرف گمان کی اطاعت کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے رسول ﷺ کی آواز سنی۔رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی باتیں سچائی اور انصاف کے لحاظ سے مکمل ہیں۔کوئی اسکی باتوں کو بدلنے والا نہیں۔اور اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو یہ لوگ آپکو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں گے۔یہ صرف گمان کی اطاعت کرتے ہیں۔کیونکہ قرآن پاک کی باتوں کو تو رسول ﷺ بھی نہیں بدل سکتے۔۔۔۔

خواتین وحضرات۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں۔۔کہ اگر آپ نے اکثر لوگوں کی اطاعت کی۔۔تو یہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں گے۔جیسا کہ آج کل کے فرقہ پرستوں نے کیا ہوا ہے۔یہ اس طرح حدیث کو بیان کرتے ہیں کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔فلاں نے فلاں سے سنا۔فلاں نے فلاں سے سنا۔فلاں نے فلاں سے سنا۔اس طرح اکثر لوگوں کی اطاعت کرتے ہیں۔جبکہ رسول ﷺ نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا ہے کہ اور اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو یہ لوگ آپکو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں گے۔یہ صرف گمان کی اطاعت کرتے ہیں۔

سورہ انعام۔آیات 114 تا 117۔پارہ 8

کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف ایک کتاب تفصیل سے نازل فرمائی اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ قرآن تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل ہوا ہے لہذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں اور آپ کے رب کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے مکمل ہے کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرتے رہے تو یہ لوگ آپ کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے گمراہ کر دیں گے اور وہ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کے راستے یعنی قرآن سے گمراہ ہیں اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔یعنی قرآن پاک پر ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ خطاب فرما رہے ہیں کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو حاکم بناؤں یعنی منصف بناؤں،یعنی جو میرے فیصلے کرے حالانکہ وہ ہمدرد رب العالمین ایک تفصیل سے کتاب نازل کرتا ہے لوگ جانتے ہیں کہ یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے لہذا آپ قرآن پاک کے بارے میں ذرا بھی شک نہ کریں اللہ تعالیٰ کی باتیں سچائی اور انصاف کے اعتبار سے مکمل ہوتی ہیں یعنی جو قرآن پاک میں لکھا ہوا ہے وہ ٹھیک ٹھیک ہے اس میں کوئی ردّ و بدل نہیں کر سکتا۔اگر آپ نے اللہ تعالیٰ کا راستہ یعنی قرآن پاک چھوڑ کر لوگوں کی اطاعت کی تو وہ تمہیں قرآن پاک سے گمراہ کر دیں گے اور وہ لوگ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں اصلی باتیں تو اللہ تعالیٰ کی ہیں اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو خوب جانتا ہے کہ کون قرآن پاک پر ہے اور کون قرآن پاک سے گمراہ ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں۔ جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔ کہ

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو وحی کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی بات منسوب کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔

) سورہ بنی اسرائیل آیات 73 تا 75 پارہ 15

جو وحی کی چیز ہم نے آپ ﷺ پر نازل کی ہے۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ آپ ﷺ کو فتنے میں ڈال کر اس وحی سے بہکا دیں۔ تاکہ تم اسکے علاوہ ہم پر جھوٹ بناؤ۔ اور اس صورت میں تمھیں وہ دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم تمھیں ثابت قدم نہ رکھتے۔ یقیناً قریب تھا۔ کہ آپ ﷺ ضرور اُن کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے۔ اس صورت میں ہم آپ ﷺ کو زندگی میں بھی دوگنی عذاب کا مزہ چکھاتے اور موت کے بعد بھی دوگنی سزا دیتے۔ پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ ملتا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کو وحی کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی بات منسوب کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

خواتین وحضرات۔

لوگوں نے آپ ﷺ کو بھی نہیں چھوڑا۔ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی وحی کے ساتھ جھوٹ شامل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ثابت قدم رکھا۔ اگر ہم نے بھی ثابت قدم رہنا ہے۔ تو ہمیں بھی وحی کیساتھ سنت کے نام پر بنائی گئی احادیث یا اور کسی کی طرف جھکنے کی ضرورت نہیں۔ ورنہ یہ سزا ہمارا مقدر بن جائے گی۔۔۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں۔ جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام یعنی قرآن پاک کے زریعے بتایا ہے۔ کہ

رسول ﷺ نے فرمایا۔ کہ نہ میں اس قرآن کے سوا کوئی قرآن دے سکتا ہوں اور نہ مجھے قرآن پاک میں تبدیلی کا کوئی حق نہیں۔ میں تو صرف اسکی اطاعت کرتا ہوں۔ جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے

) سورہ یونس آیات 15 تا 17 پارہ 11

جب ان پر ہماری واضح دلائل والی آیات پڑھی جاتیں ہیں۔ تو وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں تبدیلی کرو کہہ دو کہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اسکو بدل دوں۔ میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو میں تمھارے سامنے یہ قرآن نہ پڑھتا اور نہ تم کو اس کی خبر دیتا۔ اور اس سے پہلے میں تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔ بے شک مجرم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔ کہ مجھے قرآن میں تبدیلی کا کوئی حق نہیں۔ میں تو صرف اسکی اطاعت کرتا ہوں۔ جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

رسول ﷺ کو حق نہیں دیا گیا تھا کہ وہ قرآن میں تبدیلی کرسکیں کہ پھر ہر فرقے کے نام نہاد مفسر اور عالم کو کس نے حق دیا کہ رسول ﷺ کے نام پر قرآن کی تفسیر کی آڑے میں اللہ تعالیٰ کی سچی بات کو توڑ مروڑ کر پیش کرتا پھرے۔ اور اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا جائے۔ ایسے تمام لوگ ظالم ہیں اور یہ کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔ کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا کوئی خوف نہیں ہے اور نہ وہ بڑے دن کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں۔ ظلم کا طوق ان کے گلے میں پڑ کر رہے گا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں اور انہیں صحابہ کے ناموں کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔ کہ

اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کو احادیث کے لیے بیٹھنے سے منع کر دیا۔

سورہ حجرات آیت 53 کے پہلے چار حصے کا ترجمہ پارہ 22

اے ایمان والو۔ تم نبی کے گھروں میں مت داخل ہوا کرو۔ مگر جب تمھیں اجازت دی جائے۔ کھانے کے لیے۔ کہ اس کے پکنے کا انتظار کرو۔ اور لیکن جب تمھیں بلایا جائے۔ تو اُس وقت داخل ہو جاؤ۔ پھر جب کھانا کھا لو تو اُٹھ کر چلے جاؤ۔ اور حدیثوں کے لیے نہ بیٹھے رہو۔ بیشک تمھاری یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سچ سے نہیں شرماتا۔ اور تمھیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ تمھاری یہ بات تمھارے لیے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد بزرگوں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کے مقابلے میں اپنی وحی پیش کرتے ہیں۔

چاہے وہ قادیانی ہو۔۔ چاہے محدثین ہوں۔ چاہے موت کا منظر لکھنے والا ہو۔

یہ کتابیں وحی نہیں ہیں ان تمام کتابوں کو اللہ تعالیٰ ریجکٹ کرتے ہیں۔

ان آیات میں میں اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے لوگوں کو دکھایا ہے۔ جو کسی کلام کو قرآن پاک کے برابر کرتے ہیں۔ یعنی وحی کہتے ہیں۔ اور پیش کرتے ہیں۔ قیامت والے دن یہ سب سے زیادہ زلیل ہوں گے۔۔

سورہ انعام آیات 93 تا 94 پارہ 8

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔ یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اور جس نے کہا۔ کہ میں بھی اس جیسا کلام پیش کر سکتا ہوں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں۔ کہ جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور فرشتے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں۔ نکالو اپنی جانیں۔ آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ جو تم کہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹ۔ اور اس کی آیات کے بارے میں تکبر کرتے تھے۔ اور ہمارے پاس اُسی طرح تنہا آ گئے۔ جیسا کہ پہلی بار ہم نے تمھیں پیدا کیا تھا۔ اور تمھارے ساتھ وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے۔ جنہیں تم خیال کرتے تھے۔ کہ وہ تمھارے درمیان شریک ہیں۔ بیشک تمھارے آپس کے تعلقات ٹوٹ گئے۔ جو تم خیال کرتے تھے۔

خواتین و حضرات۔

آپ نے قرآن پاک سے تین ایک جیسے ظالموں کو دیکھا۔ پہلا وہ ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتا ہے۔ دوسرا وہ ہے جو کہتا ہے اُس پر وحی نازل ہوتی ہے۔ حالانکہ اس پر وحی نازل نہیں ہوتی۔ تیسرا کہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے کلام کی طرح کلام پیش کر سکتا ہے۔ یعنی قرآن پاک کے برابر کسی کلام کو کرے۔ تو وہ ایسے ظالم ہیں۔ کہ اُن پر موت سے پہلے ہی تکالیف کا آغاز شروع ہو جاتا ہے۔

خواتین و حضرات۔

اللہ تعالیٰ کی ان آیات کو مندرجہ زیل مثال سے واضح کرنا چاہتی ہوں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے لوگوں کو دکھایا۔ ایسا خیال کریں کہ تین مرد ہیں۔ تینوں مردوں کے پاس ایک ایک کتاب ہے۔ پہلا اپنی کتاب پیش کرتا ہے۔ جس میں اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں۔ جیسا کہ موت کا منظر کتاب ہے۔ یعنی وہ باتیں قرآن پاک میں موجود نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کا نام لگاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ دوسرا مرد بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے وہ کہتا ہے۔ کہ یہ میرے اوپر وحی نازل ہوئی ہے۔ جیسا کہ قادیانی ہے۔ حالانکہ اُس پر کوئی وحی نازل نہیں ہوئی۔ تیسرا انسان کوئی فرقہ پرست ہے۔ وہ بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے۔ اُس پر اُس کے فرقے کی کوئی حدیثیں لکھی

ہوئی ہیں۔ وہ کہتا ہے۔ کہ یہ بھی وحی ہے ۔یعنی وحی خفی ہے۔ یہ رسول ﷺ کا کلام ہے۔ جو قرآن پاک کے برابر ہے ۔ یہ تینوں ایک جیسے گناہ میں مبتلا ہیں۔ یہ تینوں ایک جیسے ظالم ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔ کہ تمام انسان اور جن ملکر قرآن پاک کی طرح کلام نہیں بنا سکتے۔ اب جو لوگ اس طرح کی بات کریں گے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلانے والے ہیں۔ کہ ان کے پاس کوئی قرآن کی طرح کی چیز موجود ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ تینوں نے ایک جیسی چیزیں ایجاد کیں۔ جو قرآن پاک کے برابر سمجھیں گئیں۔ اب مرتے ہی ان کا حشر شروع ہونے والا ہے۔

ہمارا المیہ یہ ہے۔ کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اور قرآن پاک کی جگہ یا اسکے برابر اپنے فرقوں کو کر لیا ہے۔ یا قرآن پاک سے بھی بڑھا دیا ہے۔ نعوذ باللہ میں نے خود ایک عالم کو یہ کہتے سُنا۔ کہ ہم بخاری شریف کو قرآن پاک پر ترجیح دیتے ہیں۔ ایسے فرقہ پرست نام نہاد عالم ان آیات میں اپنا حشر دیکھ لیں۔ ہر فرقے والے اپنی حدیثوں کو ٹھیک اور دوسروں کی حدیثوں کو نا قبل عمل سمجھتے ہیں۔ بلکہ کافر سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا تمام فرقہ پرستوں کے نام قرآن پاک میں پیغام موجود ہے۔ جو لوگ بھی حدیثو ں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔ وہ ظالم ہیں۔ اور ان کا بہت برا حشر شروع ہوگا۔

خواتین وحضرات۔

اس کتاب میں وضاحت کر رہی ہوں۔ کہ جو لوگ حدیثوں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔ ان میں اور غلام احمد قادیانی اور جس نے موت کا منظر لکھی ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ قادیانی کہتا تھا کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے۔ یعنی اس نے اپنی باتوں کو قرآن پاک کے برابر کیا۔ اور تمام فرقوں نے بھی اسی جیسا ہی کام کیا۔ کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔ کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔ کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔ والی باتوں کو قول رسول ﷺ کہا۔ یعنی رسول ﷺ کے دیے ہوئے قرآن پاک کے برابر اپنے اپنے فرقوں کی دی حدیثوں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔ ان میں اور غلام احمد قادیانی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اسی طرح کوئی ایک ایسی کتاب لائے۔ جس میں باتیں لکھی ہوں ۔جیسا کہ موت کا منظر نامی ایک کتاب ہے۔ جس میں جھوٹ ہے۔ کیونکہ قرآن پاک میں وہ باتیں موجود نہیں۔ اور کوئی کہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی باتیں ہیں۔ خبردار ہو جاؤ۔ کہ یہ تینوں ایک جیسے ملزم اور مجرم ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام صرف اور صرف قرآن پاک ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا کلام اللہ تعالیٰ کا نہیں ہے۔ اور ہم نے صرف رسول ﷺ کو اپنا پیغام پہنچانے والا تسلیم کیا ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور نہ کسی دوسرے پر یقین کرتے ہیں۔

کیا رسول ﷺ ہمارے پاس قرآن پاک نہیں لائے۔ ہم نے آیات سنی ہیں اور سنائی ہیں۔ کیونکہ رسول ﷺ نے ہمیں مقدس آیات سنائی ہیں۔

فرقہ پرست بڑے خوش ہیں کہ وہ دین کا کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ رسول ﷺ جو قرآن پاک لائے ہیں۔ اس کو تو انہوں وضاحت سے بیان نہیں کیا۔ ان لوگوں سے اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کے زریعے قرآن پاک میں کیا کہہ رہے ہیں۔ آئیں دیکھتے ہیں۔

آل عمران آیات 187 تا 188 پارہ 4

اور اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ لیا جو کتاب یعنی قرآن پاک انہیں دیا گیا تھا۔ کہ تم نے اسے ضرور وضاحت سے بیان کرنا ہے۔ اور اسے چھپانا نہیں ہے۔ تو انہوں نے اس عہد کو پسِ پشت ڈال دیا۔ اور انہوں نے بہت تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ دیا۔ بہت برا ہے جو وہ لیتے ہیں ۔ آپ ہرگز خیال نہ کریں۔ ان کو جو خوش ہوتے ہیں جو اس بات سے جو وہ کرتے ہیں۔ پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے۔ وہ کام جو انہوں نے نہیں کیا۔ تو آپ یہ خیال نہ کریں۔ کہ یہ لوگ عذاب سے نجات پائیں گے۔ اور انکے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔ جو قیامت تک آنیوالے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ لیا جو کتاب یعنی قرآن پاک انہیں دیا گیا تھا۔ کہ تم نے اسے ضرور وضاحت سے بیان کرنا ہے۔ اور اسے چھپانا نہیں ہے۔ تو انہوں نے اس عہد کو پسِ پشت ڈال دیا۔ اور انہوں نے بہت تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ دیا۔ بہت برا ہے جو وہ لیتے ہیں ۔

آپ ہرگز خیال نہ کریں۔ ان کو جو خوش ہوتے ہیں جو اس بات سے جو وہ کرتے ہیں۔ پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے۔ وہ کام جو انہوں نے نہیں کیا۔ تو آپ یہ خیال نہ کریں۔ کہ یہ لوگ عذاب سے نجات پائیں گے۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں پیغام اُن لوگوں کے نام بھی ہے۔ جو رسول ﷺ کے دور میں تھے۔ جنہوں نے قرآن پاک کو چھپایا مثلاً اہل کتاب جو چھپانے کے ساتھ ساتھ آیات کو سمجھنے کے بعد بدل دیتے تھے اور یہ پیغام قیامت تک آنے والے نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں کے نام بھی ہے۔ کہ وہ خود کو بہت مبارک خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کو جس کام کا حکم دیا گیا تھا۔ وہ انہوں نے کیا ہی نہیں۔ یہ بڑے خوش ہیں۔ حالانکہ انہوں نے اطیع الرسول کی آڑ میں قرآن پاک کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ اور وضاحت سے قرآن پاک بیان ہی نہیں کیا۔ تو آپ یہ خیال نہ کریں۔ کہ یہ لوگ عذاب سے نجات پائیں گے۔ بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

نام نہاد مفسر اور فرقہ پرست بڑے خوش ہیں کہ وہ دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ حالانکہ رسول ﷺ نے انہیں قرآن پاک دیا تھا قرآن پاک کا پیغام دیا تھا انہوں نے یہ پیغام تو

لوگوں تک پہنچایا ہی نہیں پھر وہ کس کارنامے پر خوش ہوتے ہیں۔ جو فرقوں کی غلامی پر وہ لوگوں کو مجبور کرتے ہیں۔ اور قرآن پاک کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔ اس کام پر خوش ہیں

ایسے لوگوں کے ساتھ سورہ انعام کی ایت نمبر 159 میں تو اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کا تعلق ہی ختم کر دیا ہے۔ ان لوگوں کا تو رسول ﷺ کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہیں۔ خامخواہ ہی اپنی نظروں میں مبارک بنے بیٹھے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں اور انہیں صحابہ کے ناموں کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔ کہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ قرآن پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔ اور اگر وہ کوئی بات خود سے بنا کر ہمارے زمہ لگا تا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ اور اس کی گردن کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں روکنے والا نہ ہوتا۔ یہ قرآن پاک تو یقینی سچائی ہے۔ اور بیشک یہ تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔

) سورہ الحاقہ آیات 43 تا 48 پارہ 29

اور یہ قرآن پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔ اور اگر وہ کوئی بات خود سے بنا کر ہمارے زمہ لگا تا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ اور اس کی گردن کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں روکنے والا نہ ہوتا۔ اور بیشک یہ تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔ اور بلاشبہ یہ کافروں یعنی فرمانوں کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔ اور بے شک یہ قرآن تو یقینی سچائی ہے۔ پس آپ ﷺ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہیے۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

کیا رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے احادیث جیسی کسی چیز کو وحی کہہ سکتے ہیں

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کا پیغام رسول ﷺ نے ہم تک پہنچایا ہے۔ اب جو اس پیغام کے نافرمان ہوں گے۔ وہی ہلاک ہوں گے۔

سورہ احقاف۔ آیت 35 کا آخری حصہ۔ پارہ 26

اس (پیغام یعنی قرآن پاک) کو پہنچا دیجیے اب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو قرآن پاک کے پیغام کو پہنچانے کا حکم دے رہے ہیں اب وہی لوگ ہلاک ہوں گے جو لوگ قرآن پاک کے نافرمان ہوں گے یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کے نافرمان ہوں گے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کو حفظ کرنے پر زور دیتے ہیں۔ جنہیں قرآن پاک کے علم کا زرا سا بھی

ادارک نہیں ہوتا۔اور وہ حفظ کرنے کی بدولت اپنے خاندان کو جنت میں جانے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام یعنی قرآن پاک کے ذریعے بتایا ہے۔کہ جس کے پاس قرآن پاک کی سچائی کا علم نہیں ہے وہ اندھا ہے۔

سورہ رعد۔آیت 19۔پارہ 13

کیا وہ انسان جو علم رکھتا ہے۔کہ جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔وہ سچ ہے۔اس انسان کی طرح ہے۔جو اندھا ہے۔بے شک عقل مند ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جو اندھا ہے۔کیا وہ اس انسان کے برابر ہے جو قرآن کا علم رکھتا ہے اور وہ قرآن پاک کے سچ کو سمجھتا ہے۔اس کا مطلب ہے جس کے پاس قرآن پاک کا علم نہیں ہے وہ اندھا ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے ذریعے کرتے ہیں۔ان لوگوں نے قرآن پاک کو بھلا رکھا ہے۔یہی لوگ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔

سورہ مجادلہ۔آیت 18 تا 22۔پارہ 28

جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے سامنے بھی ایسے ہی قسمیں کھائیں گے۔جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور یہ سمجھیں گے کہ ان کا کچھ کام بن جائے گا۔سن لو یہی لوگ جھوٹے ہیں۔شیطان ان پر غالب آ گیا ہے۔جس نے انہیں اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک بھلا دیا ہے۔یہی لوگ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔

سن لو شیطان کی پارٹی کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔یقیناً یہی ذلیل ترین لوگ ہیں۔اللہ تعالیٰ نے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرا رسول ہی غالب رہیں گے۔بلا شبہ اللہ تعالیٰ بڑی طاقت والا اور غالب ہے۔جو لوگ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔آپ کبھی انہیں ایسا نہ پائیں گے کہ وہ ایسے لوگوں سے دوستی لگائیں۔جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والے ہوں۔خواہ وہ ان کے باپ ہوں بیٹے ہوں یا بھائی ہو یا کنبے والے ہوں۔یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح کے ذریعے ان کی مدد کی ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا۔جن کے نیچے نہریں بہہ رہیں ہونگی۔وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔یہی اللہ تعالیٰ کی پارٹی ہے۔سن لو اللہ تعالیٰ کی پارٹی کے لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں نے نصیحت یعنی قرآن پاک پر توجہ نہ دی تھی۔اسے بھلا رکھا تھا۔قیامت والے دن وہ اللہ تعالیٰ کے آگے سچا بننے کے لیے قسمیں کھائیں گے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہی لوگ ہیں جن کو شیطان نے قابو میں کر لیا ہے اور انہیں اللہ کی نصیحت یعنی قرآن پاک بھلا دیا ہے۔یہی قرآن پاک بھولنے والے لوگ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں اور قرآن پاک بھولنے لوگ وہ ذلیل ترین لوگ ہیں۔جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یعنی جو قرآن کو چھوڑتا ہے۔وہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا رسول ہی غالب رہیں گے۔وہ لوگ جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان بیٹھا دیا ہے اور ایک روح یعنی قرآن پاک کے ذریعے ان کی مدد کی ہے۔

ایمان رکھنے والے یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اسکی اطاعت کرنے والے لوگ باغوں میں رہیں گے۔۔جن کے نیچے نہریں بہہ رہیں ہونگی۔وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔یہی اللہ تعالیٰ کی پارٹی ہے۔سن لو اللہ تعالیٰ کی پارٹی کے لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرنے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام روح ہے۔اس بات کو سمجھنے کے لئے سورہ شوریٰ کی آیت 52 حصہ اول پارہ 25 دیکھیں۔ترجمہ:اس طرح ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ کی طرف وحی کی۔

خواتین وحضرات!

آئیں اس بات کو دوبارہ قرآن پاک سے چیک کرتے ہیں۔ سورہ نحل آیت 2 پارہ نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ اپنے غلاموں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح نازل کردیتا ہے کہ تم خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں بس مجھ سے ہی ڈرو۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔ جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے ذریعے کرتے ہیں۔ کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔ کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔ کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔ کہ فلاں نے فلاں سے سنا۔ جبکہ رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو بتایا کہ۔ کہ حق صرف وہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اوپر سے نازل کیا ہے۔ مزید رسول ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی وجہ سے ہے جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے۔۔۔

سورہ سبا ایت نمبر 48.50 پارہ نمبر 22

اپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دو بے شک میرا رب حق اوپر سے ڈالتا ہے۔ وہ چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔۔ اپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دو سچ آگیا اور جھوٹ نہ پہلے کچھ پیدا کرسکتا تھا ائندہ کر سکے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوگیا ہوں تو اس کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی وجہ سے ہے جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے کرتا ہے۔۔۔ وہ سننے والا قریب ہے۔۔۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ حق صرف وہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اوپر سے نازل کیا ہے۔ پھر رسول ﷺ نے فرمایا کہ حق یعنی سچ آگیا۔ یعنی قرآن پاک آگیا۔ مزید رسول ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی وجہ سے ہے جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کی اطاعت کرنے سے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ہمارے گناہ معاف کرکے ہمیں بخش دے گا۔۔

آپ ﷺ تو صرف اسے خبردار سکتے ہیں جو قرآن پاک کی اطاعت کرے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر اس سے ڈرے ایسے انسان کیلئے گناہوں سے معافی ہے اور بہت بڑے اجر کی خوشخبری ہے۔

سورہ یاسین۔ آیات 2 تا 11۔ پارہ 22

قسم ہے حکمت بھرے قرآن کی کہ تم یقیناً رسولوں میں سے ہو سیدھے راستے پر ہو جو غالب اور رحیم ہستی کا نازل کردہ ہے تاکہ تم خبردار کرو ایک ایسی قوم کو جس کے باپ دادا خبردار نہ کئے گئے تھے اور اس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان میں سے اکثر لوگ عذاب کے مستحق بنے ہوئے ہیں اس لئے وہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں جن سے وہ ٹھوڑیوں تک جکڑے ہوئے ہیں اس لئے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کردی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے انہیں اب کچھ نظر نہیں آتا ان کیلئے برابر ہے تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو یہ نہیں مانیں گے تم تو صرف اس شخص کو خبردار کرسکتے ہو جو نصیحت یعنی قرآن کی اطاعت کرے اور بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے اسے بخشش اور اجر کریم کی خوشخبری سنادیجئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں دو قسم کے لوگ دکھائے۔ ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو مرتد ہیں یعنی فرقہ پرست ہیں۔ جو رسول ﷺ کے لائے ہوئے قرآن پاک سے خبردار نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ غفلت میں پڑے ہوئے اندھے لوگوں کے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ آپ ﷺ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں۔ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

آپ ﷺ تو صرف اسے خبردار سکتے ہیں جو قرآن پاک کی اطاعت کرے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر اس سے ڈرے ایسے انسان کیلئے گناہوں سے معافی ہے اور بڑے اجر کی خوشخبری ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو توبہ کر کے ایمان لے آئیں اور عمل صالح کرنے لگے یعنی قرآن پاک کے مطابق اعمال کرنے لگیں تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ یعنی یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے رجوع کر لینے والے ہیں۔

سورہ فرقان۔ آیات 70 تا 73۔ پارہ نمبر 19

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آئے اور عمل صالح کرنے لگے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے جو توبہ کرتا ہے اور صالح اعمال کرتا ہے بیشک وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے۔ جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا گذر ہو جائے تو وقار سے گزر جاتے ہیں جنہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں گر پڑتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ جو توبہ کر کے ایمان لے آئے اور عمل صالح کرنے لگے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے جو توبہ کرتا ہے اور صالح اعمال کرتا ہے بیشک وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے۔ جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا گذر ہو جائے تو وقار سے گزر جاتے ہیں۔ جو قرآن پاک کی نصیحت کو ماننے والے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی آیات پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرنا بلکہ قرآن پاک میں غور وفکر کرنا ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

سورہ البلد آیات 10 پارہ 30

اور ہم نے اسے دونوں راستوں کی ہدایت دی۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ کہ انسان کو ہم نے دونوں راستوں کی ہدایت دی۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ نے کن دو راستوں ک کی ہدایت دی۔

سورہ شمس آیات 7 تا 10 پارہ 30

قسم ہے انسان کی اور قسم ہے اُس کی جس نے اس کو درست بنایا۔ پھر اس کو نافرمانی اور پرہیزگاری الہام کر دی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے خود کو پاک کیا اور وہی محروم رہا۔ جس نے خود کو ناپاک رکھا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پرہیزگاری بھی قرآن پاک کے زریعے بتا دی۔ اور نافرمانی بھی قرآن پاک کے زریعے بتا دی ہے؛ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے خود کو پاک کیا اور وہی محروم رہا۔ جس نے خود کو ناپاک کیا۔ یعنی جو قرآن پاک کے زریعے گمراہی سے نکلا تو وہ پاک ہو جائے گا۔ اور کامیاب ہو گا یعنی جنت میں جائیگا اور جو قرآن پاک کے زریعے گمراہی سے نہ نکلا۔ اور ناپاک ہی رہا۔ تو وہ جنت سے محروم رہے گا۔ یعنی پاک کا مطلب پرہیزگاری ہے ۔اسی لیے تو اللہ تعالیٰ سورہ البقرہ کے اغاز میں فرماتے ہیں یہ ایک کتاب ہے، اس میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے ۔ اور ناپاک کا مطلب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں رسولوں کے زریعے پرہیزگاری الہام کی۔ پھر وہی انسان کامیاب ہوا۔ جس نے اس وحی کے زریعے خود کو پاک کیا۔ اور جس نے وحی کے زریعے خود کو پاک نہ کیا تو وہی اللہ تعالیٰ کے غضب کا نشانہ بنے۔ جیسا کہ فرقے بنانے والے اللہ تعالیٰ کے حکم کو نہیں مانتے۔ اس طرح یہ ناپاک لوگ ہیں۔ کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مظبوطی سے پکڑ لیتے۔ تو پاک ہو جاتے۔ اور کامیاب ہوتے۔۔۔

رسول ﷺ نے قرآن پاک کے زریعے پاک کیا۔ اور گمراہی سے نکالا۔

سورہ آل عمران آیات 162 تا 164 پارہ 4

تو کیا جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کی ۔ اُس جیسا ہوسکتا ہے ۔ جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے ۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کے درجے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو دیکھتا ہے ۔

بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے ۔ کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا ۔ جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے ۔ اور ان کو پاک کرتا ہے ۔ اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے ۔ اگر چہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے ۔

خواتین وحضرات ۔

آپ نے دیکھا ۔ کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگ دکھا رہے ہیں ۔ ایک قسم اُن لوگوں کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کرنے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو رسول ﷺ کے لائے ہوئے قرآن پاک کے زریعے پاک ہوتے ہیں ۔ اور دوسری قسم اُن لوگوں کی ہے ۔ جو قرآن پاک کے زریعے پاک نہیں ہوتے ۔ ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے ۔ ۔ کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا ۔ جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے ۔ اور ان کو پاک کرتا ہے ۔ اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے ۔ اگر چہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے ۔ جب مومن قرآن پاک سے پاک ہوتے ہیں ۔ یعنی اپنی اصلاح کرتے ہیں ۔ تو گمراہی سے نکل آتے ہیں ۔

خواتین وحضرات ۔

قرآن پاک سے پہلے لوگ گمراہ تھے ۔ قرآن پاک کی تعلیم سیکھنے کی وجہ سے گمراہی سے نکلے ۔ کیا ہم لوگ گمراہی سے نکلنے کے لیے قرآن کھولتے ہیں ۔ یا اندھوں کیطرح پڑھ رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو حکمت کہہ رہے ہیں ۔ قرآن پاک کا صفاتی نام حکمت ہے ۔ اگر ہم قرآن پاک کے زریعے گمراہی سے نکلے ۔ تو ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کرنے والے ہونگے ۔ اگر ہم قرآن پاک کے زریعے گمراہی سے نہ نکلے ۔ تو ہم وہی لوگ ہوں گے ۔ جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا ۔

کیونکہ یہ ہم وہی لوگ ہیں ۔ جو اللہ تعالیٰ سے روزانہ سورہ فاتحہ کے زریعے دعا مانگتے ہیں ۔ کہ ہمیں ان لوگوں کے راستے کی ہدایت دے جن پر تو نے اپنا انعام کیا اور جن پر تیرا غضب نہیں ہوا تھا ۔ اور جو گمراہ نہیں تھے ۔

تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک پیش کر دیا اور فرمایا

سورہ البقرہ آیت 2 پارہ 1

یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے ۔ اس میں کوئی شک نہیں ۔ اس میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے ۔

خواتین وحضرات

آپ نے اللہ تعالیٰ کا جواب سنا کہ قرآن پاک میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے ۔

خواتین وحضرات ۔

پھر جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن پاک سے راستے دکھائے اور کہا یہ پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے ۔ تو ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا کو جانا ہی نہ ۔ اور چودہ سو سال گزرنے کے باوجود اسے ابھی تک اندھوں کی طرح پڑھ رہے ہیں ۔ اور گمراہ ہیں اسی لیے ہم پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا ۔ کیونکہ ہم فرقے بنا کر گمراہی کے راستوں پر چل رہے ہیں ۔ ا اور قرآن پاک کی ہدایت سے پاک نہیں ہوئے ۔ یعنی پرہیزگار نہیں بنے ۔

سورہ المائدہ آیات 99 تا 100 پارہ 7

رسول ﷺ کے زمہ تو صرف پہنچا دینا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے ۔ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا جاتے ہو ۔

آپ ﷺ کہہ دو ۔ کہ پاک اور ناپاک برابر نہیں ۔ اور اگر چہ ناپاک کی کثرت تمھیں تعجب میں ڈالے ۔ بس اے عقل والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو ۔ تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ۔ ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے ۔ پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے ۔

پہلے اللہ تعالیٰ خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں ۔ کہ رسول ﷺ کے زمہ تو صرف پہنچا دینا ہے ۔ یعنی رسول ﷺ کی زمہ داری صرف قرآن پاک پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے ۔ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا جاتے ہو ۔ یعنی قرآن پاک میں سے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا جاتے ہو ۔

پھر اگلی آیت میں رسول ﷺ کا خطاب ہے۔رسول ﷺ قیامت تک آنیوالے لوگوں سے فرمارہے ہیں۔کہ پاک اور ناپاک برابر نہیں ۔یعنی قرآن پاک کے زریعے پرہیزگار بننے والے اور ناپاک یعنی گمراہ برابر نہیں ہیں۔اگر چہ ناپاک کی کثرت تمھیں تعجب میں ڈالے۔بس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

خواتین وحضرات!

اگر ایک پاک انسان ہو۔یعنی رسول ﷺ کے لائے ہوئے قرآن پاک کے زریعے پرہیزگار بنا ہو اور ناپاک چاہے جتنے بھی ہوں وہ برابر نہیں ہیں۔کیونکہ پاک تو کامیاب ہونے والا ہے اور ناپاک ناکام ہونے والا ہے۔اس کے لیے میں مثال دینا چاہوں گی۔کہ اگر ایک بکری ہو اور ایک ہزار خنزیر ہوں۔تو کیا آپ لوگ حلال اور حرام میں فرق نہیں کرسکتے۔اسی طرح پاک اور ناپاک برابر نہیں ہوسکتے۔

خواتین وحضرات!

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں اور اپنے اپنے فرقوں کی احادیث کے زریعے کرتے ہیں ۔جبکہ ان آیات میں رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام کے زریعے بتایا ہے۔بیشک یہ قرآن بڑی عزت والی کتاب ہے۔اس میں جھوٹ نہ آگے سے آسکتا ہے۔اور نہ پیچھے سے آسکتا ہے۔یہ بڑے ہی تعریف والے حکمت والے کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

- سورہ حٰم السجدہ آیات 41تا43 پارہ 24

بیشک جو لوگ اس نصیحت یعنی قرآن کا کفر کرتے ہیں۔جب وہ ان کے پاس آیا۔اور بیشک یہ قرآن بڑی عزت والی کتاب ہے۔اس میں جھوٹ نہ آگے سے آسکتا ہے۔اور نہ پیچھے سے آسکتا ہے۔یہ بڑے ہی تعریف والے حکمت والے کی طرف سے نازل ہوا ہے۔آپ ﷺ سے جو کچھ کہا جاتا ہے۔وہ وہی ہے۔جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا ۔بیشک آپ کا رب بہت معاف کرنے والا اور دردناک عذاب دینے والا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ آپ ﷺ سے جو کچھ کہا گیا۔وہی پہلے رسولوں سے بھی کہا گیا یعنی جو کچھ قرآن پاک میں ہے وہ پہلی کتابوں میں بھی تھا۔اور اس قرآن میں جھوٹ کسی طرح شامل نہیں ہوسکتا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ قرآن پاک میں جھوٹ آگے یا پیچھے سے داخل نہیں ہوسکتا۔یہ اللہ تعالیٰ کا معجزہ ہے۔کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کچھ داخل کرنے نہیں دیا۔لہذا لوگوں نے تفسیر کی آڑ میں سائیڈوں پر لکھ دیا۔نیچے لکھ دیا۔

اللہ تعالیٰ کے سچ کے مقابلے میں لوگ اپنے فرقوں کو اہمیت دیتے ہیں۔اور جو انہیں فرقے والے رسول کے نام پر دیتے ہیں اس کو قبول کرلیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سچ کو رد کردیا جاتا ہے ۔ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب ضرور آئے گا۔کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر فرقے کو اپنا خدا بناتے ہیں۔

- سورہ شوریٰ آیت 2 پارہ 25

اللہ تعالیٰ جو زبردست حکمت والا ہے۔آپ ﷺ کی طرف اور آپ سے پہلے رسولوں کی طرف اسی طرح وحی کرتا رہا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ میں زبردست حکمت والا ہوں۔کیونکہ ہم نے جس طرح آپ ﷺ کی طرف وحی کی ہے۔اُسی طرح پہلے رسولوں کو بھی وحی کی ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

رسول ﷺ بتارہے ہیں یہ قرآن پاک اُن کا ہے۔جو میرے ساتھ ہیں۔اور یہی قرآن پاک اُن کا بھی تھا۔جو مجھ سے پہلے تھے۔
کیا رسول ﷺ نے سنت یا حدیث کے بارے میں کچھ فرمایا، ہرگز نہیں۔۔ ہرگز نہیں۔۔ ہرگز نہیں

- سورہ انبیاء آیت 25 پارہ 17

کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور معبود بنا رکھے ہیں ۔آپ ﷺ کہہ دو ۔کہ تم اپنی دلیل تو لاؤ ۔ یہ نصیحت یعنی قرآن اُن کا ہے ۔ جو میرے ساتھ ہیں ۔ اور اُ نکی نصیحت ہے جو مجھ سے پہلے تھے ۔ بلکہ ان میں اکثر سچ کو جانتے ہی نہیں ۔ اس لیے وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں ۔ یہ قرآن پاک اُن کا ہے ۔ جو میرے ساتھ ہیں ۔ اور یہی قرآن پاک اُن لوگوں کے لیے بھی تھا جو مجھ سے پہلے تھے ۔یعنی قرآن پاک کی تعلیمات ہی ہر دور میں آئیں ۔ اور ہر دور میں ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کا حکم ہر رسول کے زریعے دیا گیا ۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

یہ چند آیات کامیابی کا پیکج ہے ۔

سورہ البقرہ آیات 2 تا 4 پارہ نمبر 1

یہ ایسی کتاب ہے ۔ جس میں شک نہیں ہے ۔ اس میں پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے ۔ وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں ۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے ۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ وہ آپ ؐ کی طرف نازل شدہ (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھی جو آپ ﷺ سے پہلے (نبیوں پر) اتاری گئی تھی اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ ایسے ہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں اُن لوگوں کو دکھایا ہے ۔ جو کامیاب ہونے والے ہیں ۔ ان کا عمل اس پیکج پر مشتمل ہے - یہ پرہیز گار ہیں جو غیب یعنی قرآن پاک پر ایمان لاتے ہیں ۔ قرآن پاک کی ہدایت پر ہیں ۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے انہیں دے رکھا ہے ۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ وہ آپ ﷺ کی طرف نازل شدہ قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھی جو آپ ﷺ سے پہلے رسولوں پر اتاری گئی تھیں ۔ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ ایسے ہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔

خواتین وحضرات ۔

رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے یہ کامیابی کا پیکج لائے ۔ تا کہ وہ ہدایت پر زندگی گزار سکیں اور گمراہ نہ ہوں ۔ کیا نام نہاد مفسر یا فرقہ پرست رسول ﷺ کے زریعے لائے گئے غیب کے علم یعنی قرآن پاک کو مانتے ہیں ۔ کیا وہ اس پیکج کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں ۔ ہرگز نہیں ۔ وہ اس پیکج سے کفر کر چکے ہیں ۔ اسلام سے مرتد ہو چکے ہیں ۔ وہ تو رسول ﷺ کے روزمرہ معمولات کو دین سمجھتے ہیں ۔ اور سمجھتے ہیں ۔ کہ لوگوں سے قیامت والے دن رسول ﷺ کے روزمرہ کے معمولات کا حساب لیا جائیگا ۔ حالانکہ رسول ﷺ قرآن پاک میں اپنا سچا بیان دے چکے ہیں ۔ کہ میرے اعمال کے بارے میں لوگوں سے نہیں پوچھا جائیگا ۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

ہم سے رسول ﷺ کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ۔۔ یعنی ہم سے سنت اور حدیث کے بارے میں بارے نہیں پوچھا جائے گا ۔

سورہ سبا آیات 25 پارہ 22

آپ ﷺ کہہ دو ۔ کہ تم سے ہمارے جرموں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا ۔

خواتین حضرات

یہ نبی ﷺ کا خطاب ہے ۔ یہ خطاب وہ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں ۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں ۔ کہ تم سے ہمارے جرموں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا ۔

آپ نے دیکھا کہ ہم سے اس بارے میں نہیں پوچھا جائیگا ۔ کہ رسول ﷺ اپنے کام کس طرح کرتے تھے ۔ یا ان کے اعمال میں کیا کیا شامل تھا ۔ یا نہیں تھا ۔ کیوں یہ اعمال کیے ۔ بلکہ ہم سے اور رسول ﷺ سے قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائے گا ۔

آخرقرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جس کے بارے میں ہم سے اور رسول ﷺ سے قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

سورہ زخرف۔آیات 43 تا 44۔پارہ 25

آپؐ اس کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔مضبوطی سے تھامے رکھیے ۔بے شک آپ سیدھے راستے پر ہیں اور بے شک یہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے نصیحت ہے اور عن قریب آپ لوگوں سے پوچھا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ اس قرآن پاک کو مضبوطی سے تھامے رکھیے۔یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے اور جلد ہی یعنی قیامت والے دن سب لوگوں سے قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے بارے میں ہم سے پوچھیں گے۔اور رسول ﷺ کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھیں گے۔

آخرقرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے ۔جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یہ تو سارے جہاں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔تم میں سے جو بھی سیدھا چلنا چاہتا ہے

سورہ التکویر آیات 19 تا 29 پارہ 30

بیشک یہ (قرآن) ایک معزز رسول (جبرائیلؑ) کا قول ہے۔جو طاقتور ہے۔عرش والے کے نزدیک بڑے رتبہ والا ہے۔وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے۔امانت دار ہے۔ اور تمہارا ساتھی کوئی دیوانہ نہیں ہے۔اور بیشک اس نے (جبرائیل) کو روشن افق پر دیکھا ہے۔اور وہ غیب بتانے میں بخیل نہیں ہے اور نہ ہی یہ کسی شیطان مردود کا قول ہے۔پھر تم کہاں جا رہے ہو۔یہ تو سارے جہاں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔تم میں سے جو بھی سیدھا چلنا چاہتا ہو اور تم چاہ نہیں سکتے۔مگر وہی کچھ جو اللہ رب العالمین چاہتا ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ جبرائیلؑ غیب بتانے میں بخیل نہیں ہے اور نہ ہی یہ کسی شیطان مردود کا قول ہے۔پھر تم کہاں جا رہے ہو۔یہ تو سارے جہاں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔تم میں سے جو بھی سیدھا چلنا چاہتا ہو اور تم چاہ نہیں سکتے۔مگر وہی کچھ جو اللہ رب العالمین چاہتا ہو۔

آخرقرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس میں رسول ﷺ نے صرف ایک رب کی طرف بلایا ہے۔اس طرح رسول ﷺ روشن چراغ ہیں

سورہ احزاب۔آیات 45 تا 47۔پارہ 22

اے نبی ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی اجازت سے آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں۔اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دیجئے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہونے والا ہے ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہونے والا ہے۔

آپ نے دیکھا کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں۔اس کے علاوہ رسول ﷺ نے کسی اور طرف نہیں بلایا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کی حفاظت کی زمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔اور اپنے علاوہ یہ زمہ داری کسی پر نہیں ڈالی۔۔

سورہ حجر آیت 9 پارہ 14

بے شک ہم نے ہی نصیحت کو نازل کیا ہے اور بیشک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بے شک ہم نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے اور بیشک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کے بارے میں رسول ﷺ نے فرمایا کہ میری ہدایت کی وجہ قرآن پاک ہے۔۔

سورہ سبا آیات 49 تا 50 پارہ 22

کہہ دو کہ سچ آ گیا اور جھوٹ مٹ گیا اور جھوٹ نہ پہلے کچھ پیدا کرتا ہے اور نہ آئندہ کر سکے گا۔کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں۔تو میری گمراہی کا نقصان مجھ کو ہے۔اور اگر میں ہدایت پر ہوں۔تو اس وحی کی وجہ سے ہوں۔جو میرا رب مجھ پر نازل کرتا ہے۔وہ سب سننے والا قریب ہے۔

خواتین وحضرات

گمراہ کا مطلب ہے۔بے خبر ہونا۔

"سچ یعنی حق اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔اور قرآن پاک کا بھی صفاتی نام ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی باتوں کا نام بھی سچ ہے۔رسول ﷺ اعلان کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں سچ آ گیا یعنی قرآن آ گیا۔اللہ تعالیٰ کی باتیں آ گئیں۔اور جھوٹ مٹ گیا۔اور جھوٹ مٹنے ہی والا ہے۔کیونکہ جھوٹ خدا نہیں ہے۔جھوٹ نہ پہلے کچھ پیدا کر سکتا تھا اور نہ آئندہ کر سکے گا۔رسول ﷺ کہتے ہیں اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں۔تو میری گمراہی کا نقصان مجھے ہے۔اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس کی وجہ وحی ہے۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی پیدا نہیں کر سکتا۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں سب جھوٹ ہے۔قیامت والے دن ہر چیز ختم ہو جائے گی۔سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے اور جھوٹ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے۔جو پیدا کرتا ہے۔وہی سچ ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کو بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔

سورہ شعراء۔آیات 192 تا 199۔پارہ نمبر 19

اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔اسے لے کر امانت دار روح آپ کے دل پر نازل ہوئی ہے۔تا کہ آپ خبردار کرنے والے ہوں۔عربی زبان میں ہے۔جو بالکل صاف اور واضح ہے۔اور یقیناً یہی قرآن پہلی امتوں کی کتابوں میں بھی موجود ہے۔کیا ان کے لیے یہ کوئی معجزہ نہیں ہے۔کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں اور اگر ہم اسے عجمی زبان میں بھی نازل کرتے۔اور وہ انہیں پڑھ کر سناتا تو بھی یہ اس پر ایمان نہ لاتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ یہ قرآن عربی زبان میں ہے۔اور اسے لے کر امانت دار روح نے آپ ﷺ کے دل پر نازل کیا ہے۔تا کہ آپ ﷺ خبردار کرنے والے ہوں۔

خواتین وحضرات:۔

جب کوئی انسان قرآن پاک کو سچ سمجھنا چاہتا ہے۔تو یہ قرآن اس کے دل پر اثر انداز ہوتا ہے۔اگر کوئی شخص قرآن کے سچ کے ساتھ اپنے دل میں بنے ہوئے پرانے بتوں کو نہیں توڑتا۔یعنی جو باتیں بچپن سے اس کے دل میں بیٹھائی گئی ہیں۔یعنی باپ دادے کے راستے پر چل رہے ہیں۔اگر قرآن پاک کے سچ کو دل نے نہیں مانا۔اور وہ اپنی پرانی

باتوں پر اڑا رہا۔ تو اس نے قرآن پاک کی باتوں کو سچ نہیں مانا لہٰذا وہ ایمان والا نہیں ہے اگر کسی نے اپنے دل کے پرانے بتوں کو قرآن پاک کے سچ سے ضائع کر دیا۔ اور قرآن پاک کی باتوں کو مان لیا۔ اور فرمانبردار ہو گیا۔ تو وہ ایمان والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ یہی قرآن پاک پہلی امتوں کی کتابوں میں موجود تھا یعنی جو کچھ اس قرآن پاک میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تعلیمات میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئیں۔ جو اُن کتابوں کی تعلیمات تھیں۔ اِس قرآن کی بھی وہی تعلیمات ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

عربی قوم معجزہ مانگتی تھی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کے لیے یہ بات معجزہ نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے علماء اس قرآن کو جانتے ہیں۔ کیونکہ ان کے پاس بھی کتاب تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ اگر میں ایسا معجزہ کر بھی دیتا کہ اس قرآن پاک کو عربی کے بجائے کسی اور زبان میں نازل کرتا۔ اور آپ ﷺ اسے پڑھ کر سناتے۔ تو ان لوگوں کی ہٹ دھرمی اسی طرح رہنی تھی۔ کہ انہوں نے اس کو سچ نہیں ماننا تھا۔

خواتین وحضرات:۔

ایک سوال کا جواب دیں، وہ لوگ تو قرآن پاک کو نہیں ماننے والے تھے تو کیا ہم لوگ جو قرآن پاک سے محبت کے بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں۔ کیا ہم قرآن پاک کو سچ مانتے ہیں۔ کیا اپنی اصلاح قرآن پاک سے کرتے ہیں ہمارے درمیان کسی قسم کا مسئلہ ہو جائے۔ تو کیا فیصلہ کرنے کے لیے ہم قرآن پاک سے رجوع کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے۔ تو پھر ہم میں اور ان میں کیا فرق رہ گیا۔ قرآن کو وہ بھی جانتے تھے اور ہم بھی جانتے ہیں عادات ایک سی ہیں۔ صرف زمانے کا فرق ہے۔ وہ بھی فرقوں پر تھے ہم بھی فرقوں پر ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کے ذریعے جھوٹ کو مٹاتا اور سچ کو اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے۔

سورہ شوریٰ آیات 24 تا 25 پارہ 25

کیا لوگ کہتے ہیں۔ کہ اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنایا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا۔ تو آپ ﷺ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ تعالیٰ تو جھوٹ کو مٹاتا ہے۔ اور سچ کو اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے۔ بے شک وہ دلوں کے حال سے خوب واقف ہے۔ اور وہی تو ہے۔ جو اپنے غلاموں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور ان کے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے ۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اُن لوگوں کو قبول کرتا ہے۔ جو ایمان والے ہیں۔ اور صالح اعمال کرتے ہیں۔ اور ان کو اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے ذریعے سچ کو ثابت کرتا ہے۔ اور جھوٹ کو مٹاتا ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو اس کی نصیحت سے منہ پھیرے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کا مجرم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے کر رہیں گے

سورہ سجدہ آیت 22 پارہ 21

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے۔ جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے۔ پھر وہ اُس سے منہ موڑ لے۔ ہم ایسے مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ ظالم یعنی فرقہ پرست کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ اُس سے بڑا ظالم کون ہے۔ جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے۔ پھر وہ اُس سے منہ موڑ لے۔ ہم ایسے مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے ظالم یعنی سب سے بڑا نافرمان مجرم کہہ رہے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی آیات سن کر منہ پھیر لے۔ یعنی ایسے انسان کو پرواہ ہی نہیں ۔ کہ وہ کس بیہودہ حرکت کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اس کی یہ حرکت اس کو اللہ تعالیٰ کا مجرم بنا رہی ہے۔ اور ایسے انسان سے اللہ تعالیٰ بدلہ لے کر رہے گا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو اس کی نصیحت سے منہ پھیرے گا۔ اس سے بڑا ظالم کوئی نہیں

سورہ کہف آیت 57 پارہ 15

اوراس سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے۔اوروہ ان سے منہ پھیر لے۔اور بھول جائے اس انجام کو ۔جس کا اہتمام خوداس کے ہاتھوں نے کیا ہے۔ہم نے ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیے ہیں۔جوانہیں قرآن کی بات سمجھنے نہیں دیتا۔اوران کے کانوں میں بہرہ پن ہے۔اور آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں بھی تو کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ ظالم یعنی فرقہ پرست کے بارے میں بات کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ اُس سے بڑا ظالم کون ہے۔جسے اس کے رب کی آیات کے زریعے نصیحت کی جائے۔پھروہ اُس سے منہ موڑ لے۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ اسے ظالم یعنی سب سے بڑا نافرمان مجرم کہہ رہے ہیں۔جواللہ تعالیٰ کی آیات سن کر منہ پھیر لے۔یعنی ایسے انسان کو پرواہ ہی نہیں ۔کہ وہ کس بیہودہ حرکت کا ارتکاب کر رہا ہے۔اس کی یہ حرکت اس کو اللہ تعالیٰ مجرم بنارہی ہے۔اور ایسے انسان سے اللہ تعالیٰ بدلہ لے کر رہے گا۔اور بھول جائے اس انجام کو ۔جس کا اہتمام خوداس کے ہاتھوں نے کیا ہے۔ہم نے ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیے ہیں۔جوانہیں قرآن کی بات سمجھنے نہیں دیتا۔اوران کے کانوں میں بہرہ پن ہے۔اور آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں بھی تو کبھی ہدایت نہ پائیں گے

کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے کہہ رہے ہیں۔کہ جولوگ اللہ تعالیٰ کی نصیحت بھری آیات سے منہ پھیر لیتے ہیں آپ ﷺ انہیں جتنا بھی ہدایت کی طرف بلائیں۔تو کبھی وہ ہدایت نہیں پائیں گے۔اس لیے کہ اُن کا رویہ گستاخانہ ہے۔ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ اتنے ناراض ہوتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے منہ موڑنے کے بعد رسول ﷺ انہیں ہدایت نہیں دے سکتے۔

خواتین وحضرات۔

یہ حال فرقہ پرستوں کا ہے۔کہ قرآن سے منہ موڑا ہوا ہے۔اندھوں کی طرح اسے پڑھ رہے ہیں۔اگر انہوں یہی رویہ رکھا تو کبھی ہدایت نہیں پاسکیں گے۔اور گمراہ رہ جائیں گے۔

ہم لوگوں نے رسول ﷺ سے امیدیں لگا رکھی ہیں۔اور رسول کے لائے ہوئے پیغام کے ساتھ رویہ ظلم والا ہے۔ہم اپنے ہاتھ سے کیا انجام تیار کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ دشمنی اوراس کے رسول سے دوستی کی چال چل رہے ہیں۔یہ ہمارے فرقے والے ہمیں سکھاتے ہیں۔ہم فرقہ پرستی کی آڑ میں خون خرابہ بھی کریں اور کبھی ایک اُمت نہ بن سکیں۔یہ ہمیں کیا سکھایا جارہا ہے۔اور کیا انجام تیار کر رہے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس میں نکتہ چینیاں کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنے سے بھی اللہ تعالیٰ نے منع کردیا گیا ہے

سورہ انعام آیت 68 پارہ 7

اور جب آپ ﷺ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔تو ان سے منہ موڑلیں۔یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں۔اوراگر تجھے شیطان بھلا دے۔تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ ظالم یعنی فرقہ پرست کے بارے میں بات کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور جب آپ ﷺ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔تو ان سے منہ موڑلیں۔یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں۔اوراگر تجھے شیطان بھلا دے۔تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو حکم دے رہیں ہیں۔کہ جواللہ تعالیٰ کی کی آیات میں نکتہ چینی کرنے والے ہیں۔ان سے منہ موڑلو۔اور انکے پاس بھی نہ بیٹھو۔

خواتین وحضرات۔

فرقے والے اللہ تعالیٰ کی آیات میں نکتہ چینیاں بھی کرتے ہیں۔ایسے ظالم لوگوں نے رسول کے زریعے جنت میں جانے کے پلان بنا رکھے ہیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ایسے

سخت نافرمان لوگوں سے رسول کو منہ موڑنے کا حکم ہے۔اور پاس بیٹھنے کا حکم بھی نہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کی نافرمانی کرنے والے کا حال فرعون کی قوم کی طرح ہے۔

سورہ انفال آیات 52 تا55 پارہ10

ان لوگوں کا حال بھی فرعون کی قوم کی طرح ہے۔اوران لوگوں کی طرح ہے۔جوان سے پہلے تھے۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کی نافرمانی کی۔تو اللہ تعالیٰ یقیناً بڑا طاقت ور سخت عذاب دینے والا ہے۔یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو اسنے کسی قوم کو دے رکھی ہو۔ہرگز نہیں بدلتا۔جب تک کہ وہ قوم اپنے دلوں کو نہ بدل دیں۔اور بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا علم والا ہے۔اوران لوگوں کا حال فرعون کی قوم کی طرح ہے۔کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔پھر ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے غرق کردیا۔اوروہ سب ظالم تھے۔بے شک وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور ہیں۔جنہوں نے نافرمانی کی۔بس وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ ظالم وہ سب نافرمان ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔چاہے وہ ہم ہوں یا فرعون کی قوم ہو۔ہم سب ظالم ہیں۔فرعون کی قوم ہیں۔وہ بدترین جانور ہیں۔جو کبھی ایمان نہیں لاتے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ نہیں سمجھتے۔اوراس کی اطاعت نہیں کرتے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کے مقابلے پرلوگ کس کس طرح کی وحی ایجاد کرتے ہیں۔ان کا بہت برا حشر ہوگا۔

سورہ انعام آیات93 تا94 پارہ 8

اوراُس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔یا کہے کہ مجھ پروحی نازل ہوتی ہے۔اورجس نے کہا۔کہ میں بھی اس جیسا کلام پیش کرسکتا ہوں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔اورکاش آپ دیکھیں۔کہ جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔اورفرشتے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں۔نکالو اپنی جانیں۔آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔جوتم کہتے تھے۔اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹ۔اوراس کی آیات کے بارے میں تکبر کرتے تھے۔اورہمارے پاس اُسی طرح تنہا آگئے۔جیسا کہ پہلی بار ہم نے تمھیں پیدا کیا تھا۔اورتمھارے ساتھ وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے۔جنہیں تم خیال کرتے تھے۔کہ وہ تمھارے درمیان شریک ہیں۔بیشک تمھارے آپس کے تعلقات ٹوٹ گئے۔جوتم خیال کرتے تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے قرآن پاک سے تین ایک جیسے ظالموں کو دیکھا۔پہلا وہ ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتا ہے۔دوسرا وہ ہے جو کہتا ہے۔کہ اُس پروحی نازل ہوتی ہے۔حالانکہ اس پر وحی نازل نہیں ہوتی۔تیسرا کہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے کلام کی طرح کلام پیش کرسکتا ہے۔یعنی قرآن پاک کے برابر کسی کلام کو کرے۔تو وہ ایسے ظالم ہیں۔کہ اُن پر موت سے پہلے ہی تکالیف کا آغاز شروع ہوجاتا ہے۔

خواتین وحضرات۔

اللہ تعالیٰ کی ان آیات کو مندرجہ ذیل مثال سے واضح کرنا چاہتی ہوں۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے لوگوں کو دکھایا۔ایسا خیال کریں کہ تین مرد ہیں۔تینوں مردوں کے پاس ایک ایک کتاب ہے۔پہلا اپنی کتاب پیش کرتا ہے۔جس میں اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں یعنی وہ باتیں قرآن پاک میں موجود نہیں ہوتی۔مگر وہ اللہ تعالیٰ کا نام لگاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہے۔دوسرا مرد بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے وہ کہتا ہے۔کہ یہ میرے اوپروحی نازل ہوئی ہے۔حالانکہ اُس پرکوئی وحی نازل نہیں ہوئی۔تیسرا انسان کوئی فرقہ پرست ہے۔وہ بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے۔اُس پراُس کے فرقے کی حدیثیں لکھی ہوئی ہیں۔وہ کہتا ہے۔کہ یہ قرآن پاک کے برابر ہے۔یہ تینوں ایک جیسے گناہ میں مبتلا ہیں۔یہ تینوں ایک جیسے ظالم ہیں۔اورتینوں نے قرآن پاک کے مقابلے میں چیزیں پیش کی ہیں۔ان تینوں کا ایک جیسا حشر ہوگا۔حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔کہ تمام انسان اورجن ملکر قرآن پاک کی طرح کلام نہیں بناسکتے۔اب جو لوگ اس طرح کی بات کریں گے۔وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلانے والے ہیں۔کہ ان کے

پاس کوئی قرآن کی طرح کی چیز موجود ہے۔
خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ تینوں نے ایک جیسی چیزیں ایجاد کیں۔جو قرآن پاک کے برابر سمجھیں گئیں۔اب مرنے سے پہلے ہی ان کا حشر شروع ہونے والا ہے۔

ہمارا المیہ یہ ہے۔کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو نظرانداز کر دیا ہے۔اور قرآن پاک کی جگہ یا اسکے برابر اپنے فرقوں کو کر لیا ہے۔یا قرآن پاک سے بھی بڑھا دیا ہے۔نعوذ باللہ میں نے خود ایک عالم کو یہ کہتے سُنا۔کہ ہم بخاری شریف کو قرآن پاک پر ترجیح دیتے ہیں۔ایسے فرقہ پرست نام نہاد عالم ان آیات میں اپنا حشر دیکھ لیں۔ہر فرقے والے اپنی حدیثوں کو ٹھیک اور دوسروں کی حدیثوں کو ناقبل عمل سمجھتے ہیں۔بلکہ کافر سمجھتے ہیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ کا تمام فرقہ پرستوں کے نام قرآن پاک میں پیغام موجود ہے۔جو لوگ بھی حدیثوں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔وہ ظالم ہیں۔اور مرنے سے پہلے ہی ان پر عذاب شروع ہو جائیگا۔ایسے فرقہ پرست کی کوئی حیثیت نہیں۔اور ان کا رسول ﷺ سے کوئی تعلق نہیں ۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جو محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے۔اور یہی سچ ہے۔جو لوگ اس کے سچ کی اطاعت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے گناہ دور کر کے ان کی حالت کو سنوار دیں گے۔۔۔

سورہ محمد آیات 2 تا 3 پارہ 26

اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے۔

اور ایمان لائے اُس پر جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اور وہی اُن کے رب کی طرف سے سچ ہے۔

اللہ تعالیٰ اِن کی برائیاں دور کر دے گا اور ان کی حالت سنوار دے گا۔یہ اس لیے ہوا کہ کافروں نے جھوٹ کی اطاعت کی۔اور جو لوگ ایمان لائے۔انہوں نے اپنے رب کی طرف سے آئے ہوئے سچ کی اطاعت کی۔اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

خواتین وحضرات:

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کی ڈکشنری سے اللہ تعالیٰ نے ایمان کی یہ مثال پیش کی۔کہ جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے۔یعنی قرآن پاک۔اس کو سچ ماننے والا اور اس کی اطاعت کرنے والا ایمان والا ہے۔آپ ان آیات میں غور کریں۔ترجمہ کو بار بار پڑھیں۔ایمان کا مکمل جواب اور تفسیر موجود ہے۔قیامت والے دن ایمان والوں کے گناہ اللہ تعالیٰ دور کر کے ان کی حالت درست کر دے گا۔یعنی گناہ معاف کر دیگا۔اس لیے کہ انہوں نے سچ کی اطاعت کی۔
اور باقی کافروں یعنی فرقوں نے جھوٹ کی اطاعت کی۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جس کا علم آچکا ہے اس کے بعد فرقہ پرستوں کی اطاعت کرنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ملے گا۔۔۔۔۔

سورہ رعد۔آیات 36 تا 37۔پارہ 13۔

اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب سے خوش ہوتے ہیں اور بعض گروہ اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی اس کے بعد جب آپ کے پاس علم آ گیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں گروہ بندی کرنے والے لوگوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ قرآن پاک کی کچھ باتیں نہیں مانتے تو نبی ﷺ نے ان کو جواب دیا کہ

مجھے تو صرف اللہ تعالیٰ کی غلامی کا حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی میں کسی کو شریک نہ کروں ۔ان گروہ بندی کرنے والوں کی بات کو رد کر دیا گیا اگر ان کی بات مان لی جاتی تو یہ شرک ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو حکم بنا کر عربی زبان میں نازل کیا ہے اگر ہم نے قرآن پاک کے علم آنے کے بعد کسی اور کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ ہمارا کوئی ولی ہوگا اور نہ بچانے والا۔

خواتین وحضرات!

اطیع اللہ واطیع الرسول کو سمجھنے کے لئے ان آیات کو بار بار پڑھیں ان گروہ بندی یعنی فرقہ بندی کرنے والے لوگوں کی اطاعت سے منع کیا گیا ہے ان کی اطاعت کرنا شرک ہے ۔یعنی ان فرقہ پرستوں کی اطاعت شرک ہے۔صرف اور صرف قرآن پاک کی اطاعت کا حکم ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی غلامی کا حکم ملا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی غلامی کے ساتھ کسی اور کی غلامی ہمیں مشرک بناتی ہے۔اگر ہم فرقوں کی اطاعت کرتے ہیں تو مشرک ہیں

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس میں ایک رب کی بندگی کا پیغام ہے۔۔۔

سورہ النحل آیات 51 تا 52 پارہ 14

اللہ تعالیٰ کہتا ہے۔کہ تم دو معبود نہ بنالو۔کہ بلاشبہ معبود تو صرف ایک ہے۔بس مجھ سے ہی ڈرو۔اور زمین اور آسمانوں میں سب اُسی کا ہے۔اور اُسی کا دین چل رہا ہے۔پھر کیا تم اُسکے علاوہ کسی اور سے ڈرتے ہو۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں۔کہ تم دو معبود نہ بنالو۔یعنی تم میرے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنالو۔معبود کا مطلب ہے۔جس کی غلامی کی جائے۔اللہ تعالیٰ کہتے ہیں۔کہ میرے ساتھ تم کسی اور کی غلامی نہ کرو۔کیونکہ بیشک صرف وہی ایک معبود ہے۔صرف ایک ہستی اللہ تعالیٰ کی ایسی ہے۔جس کی غلامی کی جاسکتی ہے۔اور وہ اسی لائق ہے۔کیونکہ زمین اور آسمانوں میں اُسی کا دین چل رہا ہے۔یعنی سورج چاند اور ستارے۔اور وہ تمام کام جو ہماری سمجھ سے بالاتر ہیں۔یعنی آسمانوں کا نظام۔ستاروں کا نظام۔سمندر کا نظام۔ہر جگہ اللہ تعالیٰ کا نظام چل رہا ہے۔پھر کیا تم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے ڈرتے ہو۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا خالص کلام ہے۔اللہ تعالیٰ نے یہ کلام ہماری نصیحت کے لیے بھیجا ہے۔

مگر ہمارا المیہ اور غم یہ ہے۔

کہ جب ہم قرآن پاک سیکھتے ہیں۔تو اس طرح پڑھتے ہیں۔کہ گویا ہمارے دو خدا ہیں۔ایک تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہوتی ہے۔جس کا یہ کلام ہوتا ہے۔اور دوسرا ہمارے فرقے کا نام نہاد مفسر ہوتا ہے۔پھر ہم اللہ تعالیٰ کی بات رد کرتے جاتے ہیں۔اور اپنے نام نہاد مفسر کی بات پر آمین کہتے ہیں۔

اس طرح قرآن پاک سیکھتے ہوئے ہمارے دو خدا ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی زات برائے نام ہوتی ہے۔جبکہ ہم نے اصل خدا فرقے کے نام نہاد مفسر کو بنایا ہوتا ہے۔اس طرح ہم دو خداؤں کی غلامی کرتے ہیں۔ایک ہمارا اصلی سچا اور اُونچا خدا۔جس کا نظام زمین اور آسمانوں میں چل رہے ہیں۔اور دوسرا ہمارے فرقے کا نام نہاد مفسر۔یعنی ایک لاچار انسان جاہل انسان۔ ۔جسے اسلام اور ایمان کے مطلب بھی نہیں پتہ۔جسے تفسیر کے مطلب کا بھی نہیں پتہ۔قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ نے ہمیں حکم دیا۔کہ فرقے نہ بنانا۔اور قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنا۔تو کیا اس کی تفسیر یعنی تشریح یہ ہوگی۔کہ سارے الگ الگ فرقے بنالو۔اس پر ڈٹ جاؤ۔اور قرآن پاک کو اندھوں کی طرح پڑھو۔اور جو تمھارے فرقے کا انکار کرے۔تو اسے قتل کر دو۔یہ ہے نام نہاد مفسروں کی تشریح۔انہوں نے سارے قرآن پاک کی تشریح اسی طرح ہی کی ہے۔یہ نام نہاد مفسر جس کے ہاتھ میں اپنی زات لے لینے بھی کچھ بھی نہیں ہوتا۔فرقے کا نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ کی بات رد کرتے کرتے ہمیں اپنے فرقے کی وادی میں لے جاتا ہے۔اور ہم اُس کے فرقے کا حصہ بن جاتے ہیں۔جہاں اِسطرح کی اور بھی وادیاں آباد ہوتی ہیں۔جہاں مختلف فرقوں کے نام نہاد مفسران کے خدا ہوتے ہیں۔نام نہاد مفسر رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں سب کے خدا بنے ہوتے ہیں۔یہ سب وادیوں والے ایک دوسرے کے دشمن ہوتے ہیں۔یہ ایک دوسرے کی باتوں اور کتابوں کو نہیں مانتے۔ایک وادی والا دوسرے وادی کی کتابوں پر عمل کرنا کفر سمجھتا ہے۔یہی دشمنی کی وجہ ہوتی ہے۔اور وہ ایک دوسرے کے دشمن ہوتے ہیں۔یہ بات اُن کا نام نہاد مفسر بتاتا ہے۔جس کی لوگ غلامی کرتے ہیں۔اور کوئی بھی

قرآن پاک میں غورنہیں کرتا۔اس طرح ہم ایک مشرک کی زندگی گزار کر اس دنیا سے رخصت ہوجاتے ہیں۔لات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دوقسم کے ڈر بیان کیے ہیں۔اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں۔کہ صرف مجھ سے ڈرو۔کیونکہ زمین اور آسمانوں میں میرا نظام چل رہا ہے۔پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں۔کہ کیا تم میرے علاوہ کسی اور سے ڈرتے ہو۔کیونکہ تمھارا تو اور کوئی خدا نہیں ہے۔خدا تو وہ صرف ایک ہے۔جس کا نظام زمین اور آسمانوں میں چل رہا ہے۔

خواتین وحضرات

ہم تو صرف ایک اللہ تعالیٰ سے ڈریں گے۔جو ہمارا خدا ہے۔اور کسی نام نہاد مفسر سے نہیں ڈریں گے۔کیونکہ وہ ہمارے خدا نہیں ہیں۔بلکہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کے مجرم ہیں۔

سورہ مریم۔آیت 65 پارہ16

وہ رب ہے زمین اور آسمانوں کا اور جو ان کے درمیان ہے پس اس کی بندگی یعنی غلامی کرو اور اس کی بندگی یعنی غلامی پر ثابت قدم رہو۔کیا تم اس کا کوئی ہم نام جانتے ہو؟

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں کو اپنی غلامی کا حکم دے رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔وہ رب ہے زمین اور آسمانوں کا اور جو ان کے درمیان ہے پس اس کی غلامی کرو اور اس کی غلامی پر ثابت قدم رہو۔کیا تم اس کا کوئی ہم نام جانتے ہو؟

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ اپنی غلامی پر ثابت قدم رہنے کا حکم دے رہے ہیں اگر ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کی غلامی کرتے ہیں تو کیا وہ اللہ تعالیٰ کی طرح کا کوئی دوسرا خدا ہے کیونکہ خدا کی تو یہ نشانی ہے کہ وہ زمین اور آسمانوں میں تمام موجود چیزوں کا رب ہے۔

جس طرح لوگ قرآن پاک پڑھتے ہوئے نام نہاد مفسر کی غلامی کرتے ہیں۔تو کیا وہ اللہ تعالیٰ کی طرح کوئی دوسرا خدا ہوتا ہے جس کی لوگ غلامی کرتے ہیں۔اُس نے زمین اور آسمانوں میں کیا پیدا کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنی غلامی پر ثابت قدم رہنے کا حکم دیتے ہیں۔اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی دوسرا ہم نام نہیں ہے۔زرا ان کی تفسیریں چیک کریں۔کیسے کیسے اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ کے متضاد بیان بڑے سلیقے سے دیں گے۔مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ میں نے قرآن پاک کو تفصیل سے بنایا ہے۔پھر دیکھیں کیسے سلیقے سے اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس میں رسول ﷺ نے اپنے دین کی مکمل تفصیل بیان کی ہے۔۔۔۔

یہ رسول ﷺ کا خطاب ہے۔جو ساری دنیا کے کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے نام ہے۔ایک اللہ تعالیٰ کا غلام ہونا رسول ﷺ کا دین تھا۔جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور غلام ہوتا ہے۔وہ رسول ﷺ کا دین ہرگز نہیں ہے۔کیونکہ وہ کافر ہوتا ہے۔یاد رہے تمام فرقہ پرست خود کو رسول ﷺ کا غلام کہتے ہیں۔

سورہ کافروں آیات 1 تا306

آپ ﷺ کہہ دوا ے کافرو۔یعنی اے نافرمانو۔۔میں اُس کی بندگی یعنی غلامی نہیں کرتا۔۔جس کی تم بندگی یعنی غلامی کرتے ہو۔اور نہ تم اسکی بندگی یعنی غلامی کرنے والے ہو۔جس کی بندگی یعنی غلامی میں کرتا ہوں۔اور نہ ہی میں اُس کی بندگی یعنی غلامی کرنے والا ہوں۔جس کی تم بندگی یعنی غلامی کرتے ہو۔اور نہ ہی تم اُس کی بندگی یعنی غلامی کرنے والے ہو۔جس کی میں بندگی یعنی غلامی کرتا ہوں۔تمھارے لیے تمھارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ رسول ﷺ کا دین ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی تھا۔اب جو رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔۔اگر وہ رسول ﷺ کے دین پر ہونگے۔تو رسول ﷺ کے اطاعت گزار ہوئے۔ورنہ کافر ہونگے۔رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے صرف وہی لوگ ہونگے۔جو ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنے والے ہونگے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو لوگ دین اسلام سے مرتد ہو کر فرقے بنائیں گے۔ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کا تعلق ختم کر دیا ہے۔۔۔

سورہ انعام۔ آیت 159 پارہ 8

بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے اور گروہ بن گئے ہیں آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بیشک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے والے لوگوں سے رسول ﷺ کی لاتعلقی کا اعلان کر دیا ہے رسولؐ کا ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ فرقے بنانے والے لوگ رسولؐ کے کچھ نہیں لگتے یہ اعلان لاتعلقی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا تعلق رسول ﷺ سے قائم ہو تو آج ہی فرقہ چھوڑ کر توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رسی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنا ہوگا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے فیصلہ کرنے والے قرآن کا پیغام سنا یعنی اللہ تعالیٰ کا پیغام سنا۔ کہ رسول ﷺ کا فرقہ بنانے والوں سے کوئی تعلق نہیں۔ تمام فرقہ والے قرآن پاک کا فیصلہ سن لیں۔ یاد رکھیں کہ قیامت والے دن فیصلے مفسر یا فرقہ پرست نہیں کریں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کرے گا۔ ان فرقہ پرستوں کے آپس کے تعلقات قیامت والے دن ٹوٹ جائیں گے۔ اور قرآن پاک کا فیصلہ چلے گا۔

یہ فیصلہ کون کرے گا کہ مسلمان کسے کہتے ہیں۔ اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول ﷺ قرآن پاک کے زریعے کریں گے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ جو قیامت تک کے لیے ہم کو سیدھا راستہ دکھانے آئی ہے۔ اس قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ نے فرقان کے نام سے پکارا ہے۔ یعنی سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب۔ یہ کتاب قیامت تک جھوٹ اور سچ میں فرق کریگی۔ اور ہمارے اختلافات کو دور کرے گی۔ جو کچھ اس میں لکھا ہوگا۔ وہی سچ ہوگا۔ لہذا اب قیامت تک نہ کوئی کتاب دوسری آئے گی۔ اور نہ رسول آئے گا۔ اللہ تعالیٰ اور آپ ﷺ کا یہ پیغام قرآن پاک قیامت تک کے لیے ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو سچی ہے جس کے زریعے جھوٹ مٹ جائے گا۔

سورہ بنی اسرائیل آیات 81 تا 82 پارہ 15

اور آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ سچ آ گیا اور جھوٹ مٹ گیا بے شک جھوٹ مٹنے والا ہی ہے۔ اور ہم قرآن پاک میں جو کچھ نازل کرتے ہیں۔ وہ ایمان لانے والوں کے لیے رحمت اور شفا ہے۔ مگر ظالموں کے نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔ کہ سچ یعنی کہ قرآن پاک آ گیا ہے۔ اور جھوٹ مٹ گیا۔ بے شک جھوٹ مٹنے والا ہی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اس قرآن پاک میں جو کچھ ہم نے نازل کیا ہے۔ وہ ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے تو شفا اور رحمت ہے۔ مگر ظالموں یعنی فرقہ پرستوں کے کے نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو فرقان ہے۔ یعنی قرآن پاک سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب ہے۔۔

سورہ فرقان۔ آیت 1۔ پارہ نمبر 18

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے غلام پر فرقان نازل کیا یعنی سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب نازل کی۔ تا کہ وہ سارے عالم کو خبردار کرنے والا بن جائے۔

خواتین وحضرات!

والی کتاب ہے ہم ہر قسم کے جھوٹ جاننے کیلئے قرآن سے رابط کر سکتے ہیں جو کچھ قرآن بیان کرے گا وہ سچ ہوگا۔ قرآن پاک تمام جہاں والوں کیلئے سچ اور جھوٹ میں فرق بیان کرنے کیلئے آیا ہے۔ مگر ہمارا المیہ ہے کہ فرقے والے لوگ اپنی بات کو سچی ثابت کرنے کیلئے قرآن پاک کو جھٹلا دیتے ہیں اور ان فرقوں کی بنیاد ہی اللہ کی نافرمانی پر ہے اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے سے منع کیا ہے اور قرآن پاک سے اپنے اختلافات دور کرنے کا حکم دیا ہے۔ مگر کوئی فرقے والا بھی قرآن پاک کے علم کی تائید نہیں کرتا ہے۔ اور سب فرقے بنا کر اللہ کے نافرمان بن کر کفر کر کے شرک کر کے مرتد ہو کر خوش ہیں۔

سورہ کہف آیات 1 تا 3 پارہ نمبر 15

سب تعریفیں اُس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جس نے اپنے غلام پر کتاب نازل کی ہے۔ اور اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ یہ ٹھیک سیدھا بتانے والی کتاب ہے۔ تا کہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ان ایمان والوں کو جو صالح عمل کرتے ہیں یہ بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ قرآن پاک میں کوئی عیب نہیں ہے۔ یہ ٹھیک سیدھا بتانے والی کتاب ہے۔ مگر نام نہاد مفسر اور فرقہ پرستوں کو قرآن پاک میں عیب نکالتے میں ایک منٹ نہیں لگاتے۔ اور وہ بات بات پر اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بھی نہیں ڈرتے۔ ایمان والے بشارت سن لیں یعنی اعمال صالح کرنے والے سن لیں۔ صالح اُن اعمال کا نام ہے۔ جو قرآن پاک کے عین مطابق ہوں۔ ان کے لیے بہترین اجر ہے۔ اور یہ اجر کبھی ختم نہیں ہوگا۔ ایمان کا مطلب ہے قرآن یعنی اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا۔

سورہ البقرہ آیت 158 کا پہلا حصہ پارہ 2

رمضان وہ مہینہ ہے۔ جس میں قرآن نازل کیا گیا۔ جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ اور اس میں ہدایت اور سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے واضح دلائل ہیں۔

خواتین و حضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ قرآن پاک میں سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے واضح دلائل موجود ہیں۔ قرآن پاک واضح دلائل کا مجموعہ ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو فرقان کہا۔ نہ کہ نام نہاد مفسروں کو فرقان کہا اور نہ ہمارے اماموں کو فرقان کہا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلا رکھا ہے۔ اور اپنے اماموں اور نام نہاد مفسروں اور فرقوں کو فرقان بنا لیا ہے۔

سورہ انبیاء آیات 48 تا 50 پارہ نمبر 17

اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ اور ہارون کو جو کتاب (تورات) دی تھی۔ وہ فرقان تھی اور ایسے پرہیز گاروں کے لیے روشنی اور نصیحت تھی۔ جو اپنے پروردگار سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ روزِ قیامت سے ڈرتے ہیں اور یہ (قرآن) بھی ایسی ہی بابرکت نصیحت ہے۔ جسے ہم نے نازل کیا ہے پھر کیا تم اس کے منکر ہو۔

خواتین و حضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ تورات سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی تھی۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ تورات کو فرقان کہہ رہے ہیں۔ تورات پرہیز گاروں کے لیے روشنی اور نصیحت تھی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی بات کر رہے ہیں۔ کہ وہ بھی تورات کی طرح نصیحت ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہم سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا تم اس نصیحت کے منکر ہو یعنی نافرمان

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ پر اس لئے نازل کیا گیا ہے تا کہ آپ ﷺ ان لوگوں کے اختلافات قرآن پاک سے واضح کر دیں۔ یعنی ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دیں۔ جس میں یہ پڑے ہوئے ہیں۔ اور یہ کتاب ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

سورہ النحل۔ آیات 63 تا 64۔ پارہ 14

اللہ کی قسم بیشک آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سی قوموں میں ہم رسول بھیج چکے ہیں۔ پھر شیطان نے اُن کے اعمال انہیں خوبصورت بنا کر دکھائے۔ پس وہی شیطان آج بھی لوگوں کا ولی بنا ہوا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے آپ ﷺ پر یہ کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے۔ تا کہ آپ ان پر واضح کر دیں۔ جس بات میں

انہوں نے اختلاف کیا ہے۔اور یہ کتاب ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ قرآن پاک کو اس لئے نازل کیا گیا ہے تا کہ آپ ﷺ ان لوگوں کے اختلافات قرآن پاک سے واضح کر دیں۔یعنی ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دیں۔جس میں یہ پڑے ہوئے ہیں۔اور یہ کتاب ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

مگر لوگ اس کے سچ پر ایمان لانے کے لئے تیار ہی نہیں ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنا رکھا ہے

خواتین وحضرات!

کیا یہ انسان کی عادت ہے۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنالیتا ہے۔

حالانکہ یہ قرآن پاک لوگوں کے اختلافات دور کرنے کے لئے آیا ہے۔لوگوں کے اختلافات کی حقیقت کیا ہے ان پر کھولنے کے لیے آیا ہے۔مگر لوگوں نے ہمیشہ سے ہی اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو ولی بنایا ہوا ہے اور اس طرح یہ لوگ دردناک عذاب کے مستحق بن چکے ہیں۔کیونکہ انہوں نے قرآن پاک کی سچائی میں ہی اختلاف کر لیے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جو بنی اسرائیل کے اختلافات کی بھی وضاحت کرتا ہے۔

سورہ نمل۔آیات 76 تا 81۔پارہ 20

بے شک یہ قرآن اسرائیل کی اولاد پر ان باتوں کی وضاحت کر دیتا ہے جن میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف کرتے ہیں اور یہ قرآن بلاشبہ ایمان والوں کے لیے رحمت اور ہدایت ہے بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ زبردست اور علم والا ہے۔

بس آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں بے شک آپ نہ مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور نہ آپ اندھوں کو بھٹکنے سے بچا کر سیدھا راستہ بتا سکتے ہیں آپ تو صرف ان لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔اور پھر فرمابردار بن جاتے ہیں۔یعنی مسلم بن جاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ یہ قرآن اسرائیل کی اولاد کے اختلاف کی وضاحت کرتا ہے۔اور جو لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔یعنی جو اس کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ان کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔اور اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں اختلاف کرنے والوں کے درمیان قیامت والے دن فیصلہ کر دے گا کیونکہ وہ بڑا زبردست اور علم والا ہے۔پھر اللہ تعالیٰ نبی کریمؐ سے فرماتے کہ آپ واضح طور پر سچائی پر ہیں۔یعنی قرآن پر ہیں آپؐ نہ تو مرے ہوئے لوگوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہرے لوگوں کو جو مڑ کر دیکھنا بھی نہ گوارہ کریں کہ شاید ہمارا فائدہ ہی ہو۔اور نہ اندھوں کو راستہ بتا کر بھٹکنے سے بچا سکتے ہیں۔آپ ﷺ تو صرف اسے سنا سکتے ہیں۔جو قرآن پر ایمان لاتے ہیں یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں اور پھر فرمابردار بن جاتے ہیں یعنی مسلم بن جاتے ہیں۔کیا ہم قرآن کو چھوڑ کر فرقوں کی اطاعت کرنے والے اللہ تعالیٰ کے فرمابردار ہیں۔یا نافرمان یعنی کافر۔مسلم کہتے ہیں فرمانبردار کو۔ہم مسلمان ہیں یا کافر ذرا سوچیے؟

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس میں اختلاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ضد میں دور جا پہنچے ہیں۔

سورہ البقرہ۔آیات 174 تا 176۔پارہ 2

جو لوگ ان باتوں کو چھپاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل کی ہیں اور اس کام کے بدلے میں تھوڑا سا دنیاوی فائدہ اٹھالیتے ہیں یہ لوگ دراصل اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا یہی لوگ ہیں جنھوں نے مغفرت کے بدلے عذاب اور ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی یہ لوگ دوزخ کی آگ پر کتنا صبر کرنے والے ہیں یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب سچ کے مطابق نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں دور جا پہنچے ہیں

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک میں جو باتیں نازل کی ہیں جو لوگ اس کو اپنے دنیاوی مطلب کی خاطر چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ قیامت والے دن نہ تو ان سے بات کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا یعنی ان کے گناہ ان سے چمٹے رہیں گے گناہ دور نہیں کرے گا یہ لوگ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی کہ ان لوگوں نے قرآن پاک سے ہدایت لینے کے بجائے گمراہی خرید لی اور اس قرآن کے بدلے میں ان کی بخشش ہو جانی تھی مگر انہوں نے عذاب خرید لیا ان

لوگوں نے جہنم کی آگ پر صبر کیا ہے یہ سب کچھ اس لئے ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو کتاب کو سچ کے مطابق نازل کیا تھا مگر جن لوگوں نے قرآن میں اختلاف کیا وہ ضد میں بہت دور چلے گئے ہیں

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جسکے پاس قرآن پاک کا علم نہیں وہ اندھا ہے۔

سورہ رعد۔ آیت 19۔ پارہ 13

کیا وہ انسان جو علم رکھتا ہے۔ کہ جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ وہ سچ ہے۔ اس انسان کی طرح ہے۔ جو اندھا ہے۔ بے شک عقل مند ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اندھے ہیں۔ یا قرآن پاک کے سچ کی قدر کرنے والے ہیں۔ قرآن پاک کا علم رکھنے والے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کے ساتھ شان نزول بیان کر کے کہانیاں سنانے والے یعنی احادیث بیان کرنے والے قیامت والے دن اپنے انجام کو پہنچیں گے۔۔

سورہ مطففین آیات 6 تا 17 پارہ 30

اور اس دن جب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ہرگز نہیں بیشک نافرمانوں کے اعمال نامے سجین میں ہیں۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ کیا ہے سجین۔ وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ تباہی ہے۔ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے۔ جو دین کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزر جانے والا گناہ گار ہے۔ اس پر جب ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں۔ تو وہ کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ ان لوگوں کے دلوں پر ان کے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ ہرگز نہیں اس روز یہ اپنے رب سے روک دیے جائیں گے۔ پھر بیشک وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ پھر ان سے کہا جائے گا۔ یہ ہے وہ۔ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے ان آیات میں نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں کو دیکھا۔ جنھوں نے قرآن پاک کو جھٹلا کر فرقہ بنا رکھے ہیں۔ انہیں قرآن پاک کی کوئی آیت دکھاؤ۔ تو اس سے ہدایت حاصل کرنے کے بجائے اس کے بارے میں کوئی کہانی سنانی شروع کر دیں گے۔ یعنی اس آیت کا تعلق اس کہانی سے ہے۔ اس آیت کی یہ تاریخ ہے۔ یہ اس لیے اُتری تھی یہ اُس کے لیے اُتری تھی۔ اور اللہ تعالیٰ کے شریک بنالیں گے۔ اس طرح ہر ہر فرقے نے مختلف آیتوں کے لیے کہانیاں بنا رکھی ہیں۔ جو بس پہلے دور کے لوگوں کے لیے آیات ہیں۔ اور فرقہ پرست ایسی حرکتوں سے تو جیسے بلکل پاک صاف ہیں۔ جیسے یہ قرآن تو صرف گنتی کے چند لوگوں کے لیے آیا تھا۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کہتے ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ ان لوگوں کے دلوں پر ان کے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ ہرگز نہیں اس روز یہ اپنے رب سے روک دیے جائیں گے۔ پھر بیشک وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ پھر ان سے کہا جائے گا۔ یہ ہے وہ۔ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ کیونکہ فرقہ پرستوں نے جہنم میں جانے کو جھٹلا رکھا ہے۔ وہ ایسی کہانیاں یاد کرتے رہتے ہیں۔ کہ رسول ﷺ ان کو بخشوائیں گے۔ اور قرآن پاک میں ایک کہانی بھی ایسی نہیں ہے جس میں رسول ﷺ نے انہیں فرقے بنانے کا حکم دیا ہو۔ کہ میں اس طرح تمھیں بچا لوں گا۔ رسول ﷺ تو ہمارے لیے قرآن پاک لائے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کے ذریعے ہمیں صرف بلندی مل سکتی ہے۔ اس کے بغیر ہماری حالت کتے کی طرح ہے۔

سورہ اعراف آیات 175 تا 179 پارہ 9

ان لوگوں کے سامنے اس کا حال سنائیے جسے ہم نے اپنی آیات عطا کی تھیں لیکن وہ ان سے نکل گیا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے پڑ گیا چنانچہ وہ گمراہ ہو گیا اور ہم چاہتے تو ان آیات کے ذریعے سے بلندی عطا کر دیتے مگر وہ تو زمین کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہش کی اطاعت کرنے لگا اس کی مثال کتے کی طرح ہے کہ اگر تو اس پر حملہ نہ کرے تو بھی زبان لٹکائے اور اگر حملہ نہ کرے تو بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں آپ ﷺ یہ قصے ان لوگوں کو سناتے رہا کریں شاید وہ کچھ غور وفکر

کریں ایسے لوگوں کی مثال بہت ہی بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اپنے اوپر ظلم کرتے رہے اللہ تعالیٰ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں بہت سے جن اور انسان ہیں جنہیں ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ان کے دل تو ہیں مگر ان سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں لیکن ان سے سنتے نہیں ایسے لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے گئے گزرے ہیں اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایک مرتد انسان کو دکھایا جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات دیں تھیں مگر اُس نے اللہ تعالیٰ کی آیات سے بلندی حاصل کرنے کے بجائے شیطان کے بہکاوے میں آکر اپنی خواہش کی اطاعت کرنے لگا۔ اور اس کی حالت کتے کی طرح ہوگئی۔ کیونکہ وہ زمین والوں کی طرف جھک گیا۔ اگر وہ آسمانوں والے کے آگے جھک جاتا یعنی آیات کی اطاعت کرتا۔ تو اسے بلندی نصیب ہونی تھی۔ مگر وہ زمین والوں کی اطاعت کرنے لگا۔ اور گمراہ ہو کر کتا بن گیا

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کس انسان کو گمراہ کہہ رہے ہیں، کتا کہہ رہے ہیں جس نے اللہ تعالیٰ کی آیات سے بلندی حاصل کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی آیات کو چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ کی آیات چھوڑنے والا کتے کی طرح ہے جو ہر حال میں زبان لٹکاتا ہے اور ہانپتا ہے چاہے اس پر آپ حملہ کریں یا نہ کریں اس نے ہر حال میں ہانپنا ہے یہی کتے کی مثال اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے بھی دی ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے تو قرآن پاک بات کوئی اور کہی ہوتی ہے اور لوگ جو بات تشریح کی آڑ میں کرتے ہیں وہ ترجمے کے بالکل مطابق نہیں ہوتی۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں حکم دیا ہے۔ کہ فرقے نہیں بنانے۔ اور قرآن پاک کو مظبوطی سے پکڑنا ہے۔ نام نہاد مفسروں نے اس سے آخر کار یہ نتیجہ نکالا کہ فرقے بناؤ۔ یہ قرآن پاک کی آیات کی تشریح کی ہے۔ لوگوں نے قرآن پاک سے بلندی

حاصل کرنے کے بجائے نام نہاد مفسروں کی اطاعت کرلی۔ اس طرح انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو چھوڑ کر جھٹلا کر کسی اور بات کی ترغیب دی۔ ہم لوگوں کا حال بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آیات دیں تو ہم نے اسے جھٹلا دیا اللہ تعالیٰ کی آیات سے کچھ فائدہ حاصل نہ کیا اگر اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن پاک نہ دیتے تو بھی ہم گمراہ تھے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک دیا تو اس کو جھٹلا کر پھر بھی گمراہ ہیں کیونکہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر نام نہاد مفسروں کی اطاعت کر رہے ہیں جس طرح کتا ہر حالت میں ہانپتا ہے اسی طرح ہم بھی ہر حالت میں گمراہ ہیں۔ حالانکہ رسول ﷺ نے ہمیں قرآن پاک کے زریعے گمراہی سے نکالا ہے۔ اگر کسی کو قرآن پاک کی طرف توجہ دلائی جاتی تو وہ اللہ تعالیٰ کی آیات میں غور کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا کر گمراہ رہتے ہیں اور اس طرح گمراہ بن جاتے ہیں ایسے ہی لوگوں کی مثال کتے کی طرح ہے ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جھٹلانے لوگ خود پر ظلم کر رہے ہیں کیونکہ اس طرح وہ گمراہ بن جاتے ہیں اور ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جنہیں ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ان کے دل تو ہیں مگر ان سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں لیکن ان سے سنتے نہیں ایسے لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے گئے گزرے ہیں اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

نوٹ۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایک مرتد انسان کو دکھایا جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات دیں تھیں مگر اُس نے اللہ تعالیٰ کی آیات سے بلندی حاصل کرنے کے بجائے شیطان کے بہکاوے میں آکر اپنی خواہش کی اطاعت کرنے لگا۔ اور اس کی حالت کتے کی طرح ہوگئی۔ کیونکہ وہ زمین والوں کی طرف جھک گیا۔ اگر وہ آسمانوں والے کے آگے جھک جاتا یعنی آیات کی اطاعت کرتا۔ تو اسے بلندی نصیب ہونی تھی۔ مگر وہ زمین والوں کی اطاعت کرنے لگا۔ اور گمراہ ہو کر کتا بن گیا۔ اب جو لوگ بھی قیامت تک قرآن پاک کے ساتھ ایسا کریں گے۔ وہ گمراہ ہوں گے اور کتے ہوں گے۔ کیونکہ اندھے بہرے اور مردہ لوگ ہیں۔ ایسے جن اور انسان صرف جہنم میں جانے کے لیے پیدا ہوئے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے قرآن پاک میں دیکھنا چھوڑ دیا ہے کیونکہ انہوں نے سوچنا چھوڑ دیا ہے۔ اور غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو رسول ﷺ کی آواز ہے۔۔۔۔

خواتین وحضرات!

سورہ انبیاء آیات 45 پارہ 17

آپ ﷺ کہہ دو کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کر رہا ہوں۔ اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کر رہا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

یہ قرآن پاک رسول کی آواز ہے۔رسول ﷺ نے قیامت تک اس وحی کے زریعے خبردار کیا ہے۔مگر بہرے یعنی مرتد یعنی فرقہ پرست رسول ﷺ کی پکار نہیں سنتے۔

سورہ نمل آیات 79 تا 85 پارہ 20

بس آپ ﷺ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں۔جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔اور نہ آپ اندھوں کو ہدایت دے کر کر گمراہی سے بچا سکتے ہیں۔آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں۔جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔بس وہی فرمانبردار ہیں۔یعنی مسلم ہیں۔

اور جب ان پر وعدہ پورا ہو جائے گا۔تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے اور جس دن میں ہم ہرامت سے ایسے لوگوں کی ایک فوج اکٹھی کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتی تھی پھر ان کی گروہ بندی کی جائے گی۔یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ علمی لحاظ سے تم نے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا پھر تم کیا کرتے رہے اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائے گی پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں ظلم کرنے والے لوگوں کا ذکر ہے۔یعنی مرتد یعنی فرقہ پرستوں کا ذکر ہے۔اور ایمان والے لوگوں کا زکر ہے۔ایمان والے رسول ﷺ کے لائے ہوئے سچ پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کی فرمابرداری کرتے ہیں۔یعنی مسلم ہوتے ہیں۔جبکہ ظالم یعنی مرتد فرقہ پرست اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔اور رسول ﷺ کی آواز یعنی قرآن پاک سے ناآشنا ہیں۔اور مسلم نہیں ہوتے۔بلکہ قرآن پاک کی آواز ان پر بے اثر ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔کہ آپ تو صرف ان کو سنا سکتے ہیں۔جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔یعنی ہماری آیات کو سچ سمجھتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔جسے صرف ایمان والے سن کر فرمابردار بن جاتے ہیں۔اور جو فرمابردار نہیں بنتے۔وہی اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔اور رسول ﷺ کی آواز یعنی قرآن پاک سے ناآشنا ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔جب بات پوری ہونے کا وقت آجائے گا یعنی جب قیامت آجائیگی۔تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو لوگوں سے باتیں کرے گا کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے اور جس دن ہم ہرامت سے ایسے لوگوں کی ایک فوج اکٹھی کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتی تھی پھر ان گروہ بندی کی جائے گی یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ تم لوگوں نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ علمی لحاظ سے تم نے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا پھر تم کیا کرتے رہے اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائیگی اور وہ بول بھی نہ سکیں گے۔یہ وہ بات ہے جس کی وجہ سے مرتد یعنی فرقہ پرستوں پر پر عذاب کا وعدہ پورا ہو جائے گا۔اور وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس میں ہمارے لیے نصیحت ہے۔

سورہ انبیاء آیت 10 پارہ 17

بیشک ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے۔جس میں تمھارے لیے نصیحت ہے۔۔پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کو نصیحت کہہ رہیں ہیں۔جس میں ہمارے لیے نصیحت ہے۔کیا ہم لوگوں میں اتنی عقل ہے کہ اس بات کو سمجھ سکیں۔

سورہ النحل آیت 44 کا دوسرا حصہ پارہ 14

اور ہم نے آپ ﷺ کی طرف نصیحت یعنی قرآن پاک نازل کیا ہے۔تاکہ آپ لوگوں کو وضاحت سے بتادیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔اس لیے کہ وہ اس میں غور کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کی طرف نصیحت یعنی قرآن پاک نازل کیا ہے۔تاکہ آپ لوگوں کو واضح طور پر بتادیں جوان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔اس لیے کہ وہ اس میں غوروفکر کریں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جو اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والا راستہ ہے۔

سورہ مزمل۔آیات 15 تا 19۔پارہ 29

بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے۔جوتم پر گواہی دے گا۔جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول کو بھیجا تھا پھرفرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو بری طرح پکڑلیا۔پھراگرتم بھی کفر کروگے تو اس دن سے کیسے بچوگے جو بچوں کو بوڑھا کردے گی اور جس سے آسمان پھٹ جائے گا اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوکر رہے گا۔بے شک یہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرلے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے رسول ﷺ کو گواہ بنا کر بھیجا ہے۔جس طرح حضرت موسیٰؑ کو فرعون کی طرف گواہ بنا کر بھیجا تھا۔کیا ہم رسول ﷺ کی اطاعت کررہے ہیں۔کیا ہم نے قرآن پاک کی نصیحت کو سمجھ لیا ہے یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے رسول کی اطاعت اس نصیحت یعنی قرآن پاک کے راستے کو اختیار کرنے میں ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کے علاوہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب ہرگز نہیں دے گا۔یہ قرآن پاک تو ایک نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے۔جولوگ کہتے ہیں کہ احادیث چھپی ہوئی وحی ہے۔وہ جنگلی گدھے ہیں۔جوشیر یعنی قرآن پاک سے ڈرکر بھاگ گئے ہیں۔۔جنہوں نے قرآن پاک سے منہ موڑرکھا ہے۔قیامت والے دن کوئی سفارش ان کے کسی کام نہیں آئے گی۔

سورۃ مدثر۔آیات 48 تا 56۔پارہ نمبر 29

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔آخران لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑرہے ہیں۔جسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جوشیر سے ڈرکر بھاگ پڑتے ہیں۔بلکہ ان میں سے تو ہرایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے۔مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہے۔وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے کا اہل ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں قیامت والے دن کوئی ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔کیونکہ لوگ قرآن پاک کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔آخران کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جوشیر کی آہٹ سے بھاگ پڑتے ہیں۔

ان آیات میں لوگوں کا رویہ قرآن پاک سے دکھایا گیا ہے کہ لوگ قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔جنگلی گدھے تو شیر سے اس لیے ڈرتے ہیں کہ وہ انہیں پھاڑکر کھا جاتا ہے مگر یہ لوگ قرآن پاک سے کیوں ڈرتے ہیں۔یہ قرآن پاک تو لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہتا ہے اسے قبول کرے۔

کیا ہم جنگلی گدھے ہیں۔یا قرآن پاک کی نصیحت سمجھنے والے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جیسے ایک پاک درخت ہو۔جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔وہ ہر وقت اپنے رب کی اجازت سے ہر وقت پھل لاتا ہے۔

یعنی جس کی باتیں مظبوط ہیں۔اللہ تعالیٰ اس کی مظبوط باتوں کی وجہ سے انسان کو دنیا اور آخرت میں مظبوط رکھتا ہے۔قرآن پاک کے مقابلے تمام باتیں ناپاک درخت کی سی ہیں۔جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ لیا جائے۔اس کے لیے کوئی مضبوطی نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ

ایمان والوں کو اپنی دنیا اور آخرت میں مظبوط رکھتا ہے

سورہ ابراہیم۔ آیت 23 تا 30۔ پارہ 13

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کیے ان کو ایسے باغات میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اپنے رب کی اجازت سے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کی دعا سلام ہو گی کیا آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح پاک بات کی مثال بیان کرتا ہے جیسے وہ ایک پاک درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ ہر وقت اپنے رب کی اجازت سے ہر وقت پھل لاتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں اور ناپاک بات کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ لیا جائے۔ اس کے لیے کوئی مضبوطی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں مضبوط بات سے دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت یعنی قرآن پاک کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتار دیا۔ وہ جہنم میں داخل ہونگے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے تا کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے گمراہ کر دیں آپ ﷺ کہہ دیں۔ کہ کچھ فائدہ اُٹھالو۔ پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دو دفعہ یہ جملہ استعمال کیا ہے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو لوگ ایمان لائیں گے یعنی قرآن پاک کو سچ مانیں گے اور اس کی اطاعت کریں گے۔ اور صالح عمل کریں گے۔ یعنی قرآن پاک کی روشنی میں عمل کریں گے۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے جنتوں میں داخل ہوں گے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کی دعا سلام ہو گی۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں۔ جو قرآن پاک کی مظبوط باتوں پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے۔ کہ قرآن پاک کے مطابق جو عمل کریں گے۔ دوہ ہر وقت پھل دے گا۔ ایسے لوگوں کو کسی سفارش کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جنت میں جانے کی بشارت دنیا میں ہی دے دی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی پاک باتوں کے بارے میں بات کر رہا ہے اپنی باتوں کے بارے میں بات کر رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر بات جو قرآن پاک میں موجود ہے وہ اس طرح مضبوط بات ہے جس کی شاخیں آسمان میں ہیں اور جڑ زمین میں مضبوط ہے وہ اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اللہ تعالیٰ کی پاک باتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے اجازت سے ہر وقت پھل دیتا ہے۔ قرآن پاک کی باتوں پر عمل ہر وقت پھل دیتا ہے۔ یعنی ثواب دیتا ہے۔ جب ہم قرآن پاک کو سمجھنے کے لیے کھولتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایمان والے لوگوں کو اپنی پاک اور مضبوط باتوں سے دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور جو لوگ ایمان والے ہوں گے اور صالح عمل والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے جنتوں میں داخل ہوں گے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کی دعا سلام ہو گی۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں۔ جو قرآن پاک کی مظبوط باتوں پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

اور جو ظالم گمراہ لوگ ہیں یعنی فرقہ پرست جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت یعنی قرآن کو کفر سے بدل دیا ہے۔ اور لوگوں کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے تا کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں آپ ﷺ کہہ دیں۔ کہ کچھ فائدہ اُٹھالو۔ پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی نعمت تھا مگر کفر کرنے والوں نے یعنی فرقہ پرستوں نے رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ لے کر قرآن بدل دیا اور ہمیں اس سے دور کر دیا۔ اور ہمیں تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ اور دوزخ ہماری منتظر ہے۔ اس طرح ہم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے ہیں ایسے تمام لوگ جو قرآن پاک پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے بجائے مفسروں کی اطاعت کریں گے۔ یعنی فرقہ پرست۔ ایسے تمام لوگوں سے رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔ کہ کچھ فائدہ اُٹھالو۔ پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے گواہی دی ہے کہ لوگوں کے لیے یہ کافی ہے۔۔

سورہ عنکبوت۔آیت 51اور52۔پارہ 21

کیا انہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان پر یہ کتاب نازل کی ہے۔ جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ بے شک اس میں بڑی رحمت ہے اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو اس پر ایمان لاتے ہیں ہیں۔آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ لوگ جو جھوٹ پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں۔ ہیں۔یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کیا لوگوں کے لیے یہ قرآن کافی نہیں ہے۔جس میں اللہ تعالیٰ کی نصیحت اور رحمت ہے ان کے لیے جو لوگ اسے مانتے ہیں۔اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔یعنی قرآن میں لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔جس کی گواہی دی جا رہی ہے۔کیا ہم اللہ تعالیٰ کی گواہی کو گلے سے لگانے والے ہیں۔اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کی گواہی کو گلے لگایا تو اللہ تعالیٰ بھی ہمیں گلے سے لگا لیں اور اگر ہم نے قرآن کی نصیحت اور رحمت کو کافی نہ سمجھا۔ااور اللہ تعالیٰ سے کفر کیا یعنی فرقے بنائے۔اور جھوٹ کی اطاعت کرتے رہے تو نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔ایمان والوں اور رسول ﷺ کے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔کہ ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے قرآن پاک میں نصیحت اور رحمت ہے۔اور ایمان والوں کے لیے قرآن کافی ہے۔ یہ رسول ﷺ کا پیغام تمام دنیا کے نام ہے۔اور قیامت تک کے لیے ہے۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جو اس کی ہدایت کی اطاعت کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔ اور جو اس نصیحت یعنی کتاب سے منہ موڑے گا تو اُس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

سورہ طٰہٰ۔آیات 116 تا127۔پارہ16

ور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے اِسے سجدہ کیا مگر اُس نے حکم نہ مانا لہذا ہم نے آدم علیہ السلام سے کہا کہ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔یہ خیال رکھنا کہ وہ کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے۔پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ گے۔ یہاں تو تم نہ بھوکے رہتے ہو۔نہ ننگے رہتے ہو نہ پیاس لگتی ہے اور نہ دھوپ، پھر شیطان نے آدم کے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا۔اے آدم میں تمہیں ایک درخت نہ بتاؤں جس سے ہمیشہ کی زندگی اور لازوال بادشاہی حاصل ہوتی ہے۔آخر ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا جس سے ان کے ستر ان پر ظاہر گئے۔تو وہ جنت کے پتوں سے انہیں ڈھانکنے لگ گئے۔اور آدم نے اپنے پرودگار کی نافرمانی کی لہذا وہ بھٹک گیا پھر ان کے پروردگار نے اُنہیں چن لیا۔ان کی توبہ قبول کی اور ہدایت دی۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونوں سب یہاں سے اُتر جاؤ۔تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی اطاعت کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔ اور جو میری نصیحت یعنی کتاب سے منہ موڑے گا تو اُس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں دنیا میں تو آنکھوں والا تھا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جس طرح ہماری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں تو تو نے اُنہیں بھلا دیا تھا۔اِسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا۔اور جو بھی حد سے بڑھ جائے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے ہم اسے اسی طرح سزا دیں گے اور آخرت کا عذاب تو شدید اور باقی رہنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اُن لوگوں کو اندھا کر کے اٹھائیں گے جنھوں نے یہ رویہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ رکھا جس طرح لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو بھلا رکھا تھا اِس طرح اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے لوگوں کو بھلا دیں گے کیونکہ یہ لوگ حد سے بڑھنے والے تھے اللہ تعالیٰ کی حدود یعنی قرآن پاک کی حد چھوڑ کر آگے بڑھنے والے تھے اور اپنے رب کی آیات نہیں مانتے تھے ایسے لوگوں کو اسی طرح کی سزا ملے گی اور آخرت کا عذاب تو بڑا سخت اور باقی رہنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جب انسان اور شیطان کو جنت سے زمین پر منتقل کیا تو ساتھ یہ بھی نصیحت کی کہ تم دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہو پھر تمہارے

پاس میری طرف سے ہدایت یعنی کتاب آئے گی تو جو کوئی میری نصیحت یعنی کتاب سے منہ موڑے گا۔تو اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت والے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ اللہ تعالیٰ سے پوچھیں گے کہ اللہ تعالیٰ تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا تو اللہ تعالیٰ جواب دیں گے کہ جس طرح میری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں تو جو سلوک تم نے ان آیات کے ساتھ کیا تھا اس کی طرف آنکھیں بند کئے رکھیں تو وہی سلوک میں نے کیا کہ تو اندھا بنا ہوا تھا وہی بنا کر اٹھایا جس طرح میری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں تو نے انہیں بھلا رکھا تھا آج تو بھی بھلا دیا جائیگا اور اللہ تعالیٰ کی آیات بھلانے والے لوگ حد سے بڑھنے والے لوگ ہیں یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو ماننے والے نہیں ہوتے اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ سزا کا یہ سلوک کریں گے کہ دنیا کہ زندگی بھی تکلیفوں میں گزرے گی۔اور آخرت میں اندھے ہونے کے ساتھ ساتھ باقی رہنے والا یعنی ہمیشہ کیلئے عذاب میں رہے گا۔

سورہ الجاثیہ آیات آیات 6 تا 11 پارہ 25

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں۔جنہیں ہم آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے۔جس پر لوگ ایمان لائیں گے تباہی ہے۔ ہر اس بہتان تراش اور گناہ گار کے لیے جس کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ اسے سنتا ہے۔پھر تکبر سے اپنی بات پر اڑ جاتا ہے۔جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔ پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔

اور جب اسے ہماری آیات کا کچھ علم ہوتا ہے۔تو اس کا مذاق اُڑاتا ہے۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ان کے آگے جہنم ہے۔اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان کے کام نہ آئے گا۔اور کوئی ولی ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ بنا رکھے تھے۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔یہ قرآن پاک ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیات سے کفر کرتے ہیں۔ان کے لیے دردناک عذابوں میں سے عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں کفر کرنے والے لوگوں کا ذکر ہے۔یعنی فرقہ پرستوں کا زکر ہے۔فرقہ پرست جو رویہ قرآن پاک کے ساتھ کرتے ہیں ان آیات میں اُس رویے کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ لوگ چاہے رسول ﷺ کے دور کے ہوں یا ہمارے دور کے ہوں یا قیامت کے قریب کے کسی دور میں پائے جاتے ہوں۔اسے تمام فرقہ پرستوں کا انجام دکھایا جا رہا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں۔جنہیں ہم آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے۔جس پر لوگ ایمان لائیں گے تباہی ہے۔ ہر اس بہتان تراش اور گناہ گار کے لیے جس کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ اسے سنتا ہے۔پھر تکبر سے اپنی بات پر اڑ جاتا ہے۔جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔

اور جب اسے ہماری آیات کا کچھ علم ہوتا ہے۔تو اس کا مذاق اُڑاتا ہے۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ان کے آگے جہنم ہے۔اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان کے کام نہ آئے گا۔اور کوئی ولی ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ بنا رکھے تھے۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔یہ قرآن پاک ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیات سے کفر کرتے ہیں۔ان کے لیے دردناک عذابوں میں سے عذاب ہے۔ان آیات میں بھی آپ نے ایک مرتد کو دیکھا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس میں دلوں کی بیماریوں کی علاج ہے۔لوگوں کو خوشی منانی چاہیے۔یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے۔جنہیں لوگ جمع کرتے ہیں۔

سورہ یونس۔آیت 57 تا 58۔پارہ 11

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے۔جو دلوں کی بیماریوں کی شفا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔آپ ﷺ کہہ دیجیے ۔کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے لوگوں کو خوشی منانی چاہیے۔یہ ان سب سے بہتر ہے۔جنہیں لوگ جمع کرتے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کے سچ کو فرقے بنانے والوں نے جھٹلا دیا ہے۔رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔میں تم پر وکیل نہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

سورہ انعام آیات 65 تا 67 پارہ نمبر 7

آپ ﷺ کہہ دو۔کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھا دے۔دیکھئے ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں،تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا۔حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھا دے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں،تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اسے قرآن کو جھٹلا دیا۔حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائیگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستی اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔جو قرآن پاک کو جھٹلانے کی وجہ سے ہم پر آیا ہے۔کیونکہ قرآن پاک نے فرقے بنانے سے منع کیا تھا۔جبکہ فرقہ پرست قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر فرقوں پر قائم ہیں۔رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔میں تم پر وکیل نہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر امیدیں لگا رکھی ہیں۔کہ رسول ﷺ ہمیں بخشوائیں گے۔رسول ﷺ فرما رہیں ہیں کہ میں تم پر وکیل نہیں۔کیونکہ رسول ﷺ تو قرآن پاک لے کر آئے ہیں۔جسے فرقہ پرستوں نے جھٹلا دیا ہے۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔یعنی قیامت والے دن سب جان لو گے۔۔۔۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کے بارے میں رسول ﷺ اللہ تعالیٰ سے شکایت کریں گے کہ میری قوم نے قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا۔

سورہ فرقان۔آیت 25 تا 31۔پارہ نمبر 19

اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا اور ایک بادل نمودار ہوگا اور فرشتوں کو لگا تار اتارا جائے گا اس دن حقیقت میں بادشاہی اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور وہ دن کافر کیلئے بے حد سخت ہوگا اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا۔اور کہے گا۔کاش میں نے رسول ﷺ کا راستہ اپنایا ہوتا۔ہائے میری کمبختی کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا اس نے مجھے نصیحت یعنی قرآن پاک مل جانے کے بعد گمراہ کر دیا اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہے اور رسول ﷺ کہیں گے۔کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا اس طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں۔اور آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں۔ان آیات میں کافر اور ظالم فرقہ پرستوں کو کہا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن کافر اور ظالم پچھتائیں گے اور ہاتھ چبائیں گے کہ کاش میں نے رسول ؐ کا راستہ اختیار کیا ہوتا کہ کاش فلاں شخص میرا دوست نہ ہوتا۔اس نے تو میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا اور رسول گواہی دیں گے اور اللہ تعالیٰ سے شکایت کریں گے۔اے میرے رب میری قوم نے قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں

خواتین وحضرات:

جن لوگوں نے فرقے بنائے ہوئے ہیں اور قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔ایسے تمام لوگ نبیؐ کے دشمن ہیں۔ان آیات کو بار بار پڑھیں آپ کو انشاء اللہ سمجھ آ جائے گی۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے ۔جس کا محمد ﷺ پیغام پہنچانے والے ہیں ۔آپ ﷺ سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے ہیں۔ پھر کیا اگر آپ ﷺ فوت ہو جائیں یا قتل کر دیے جائیں ۔تو لوگ قرآن پاک سے مرتد ہو جائیں گے اگر وہ مرتد ہو گئے ۔تو وہ اللہ تعالیٰ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔اور اللہ تعالیٰ بہت جلد شکر گزاروں کو بدلہ دے گا۔

سورہ ال عمرآن آیات 144 پارہ 4

ااور محمد ﷺ تو صرف ایک رسول ہیں یعنی ایک پیغام پہنچانے والے ہیں ۔آپ ﷺ سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے ہیں۔ پھر کیا اگر آپ ﷺ فوت ہو جائیں یا قتل کر دیے جائیں ۔تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے ۔اور جو کوئی الٹے پاؤں پھر جائے گا ۔وہ اللہ تعالیٰ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا ۔اور اللہ تعالیٰ بہت جلد شکر گزاروں کو بدلہ دے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ محمد ﷺ تو صرف ایک پیغام پہنچانے والے ہیں ۔آپ ﷺ سے پہلے بھی کئی پیغام پہنچانے والے گزر چکے ہیں۔ پھر کیا اگر آپ ﷺ فوت ہو جائیں یا شہید کر دیے جائیں ۔تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے ۔یعنی مرتد ہو جاؤ گے ۔اور جو کوئی مرتد ہو جائے گا ۔وہ اللہ تعالیٰ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے ںگا ۔اور جو قرآن پاک کے پیغام پر شکر کرنے والا ہوگا ۔تو اللہ تعالیٰ بہت جلد شکر گزاروں کو بدلہ دے گا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو حکم دیا ۔کہ

جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دو ۔اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام نہیں پہنچایا ۔اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا ۔ بیشک اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

سورہ المائدہ آیت 67 پارہ 6

جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دو ۔اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام نہیں پہنچایا ۔اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا ۔ بیشک اللہ تعالیٰ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں ۔کہ صرف قرآن لوگوں تک پہنچایئے اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کا پیغام نہیں پہنچایا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو۔اللہ تعالیٰ نے خود رسول ﷺ کو پڑھائی ہے ۔جبکہ احادیث کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ۔وہ رسول ﷺ کے تین سو سال بعد لوگوں نے ایک دوسرے سے سن سن کر لکھیں ہیں۔

سورہ اعلیٰ ۔آیات 6 تا 7 ۔پارہ 30

ہم آپ کو پڑھائیں گے ۔پھر آپ نہیں بھولیں گے سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ چاہے ۔بیشک اللہ تعالیٰ ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے ۔۔۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے خود ہی جمع کی ہے ۔اور اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو خود قرآن پاک پڑھایا ہے ۔جبکہ احادیث کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ۔وہ رسول ﷺ کے تین سو سال بعد لوگوں نے ایک دوسرے سے سن سن کر لکھیں ہیں ۔لاکھوں لکھیں اور پھر اس میں چند ہزار کو رکھ لیا ۔اور باقی کو دریا برد کر دیا۔

سورہ قیامت آیات 16 تا 18 پارہ 29

آپ ﷺ قرآن کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ۔ بے شک اس کو جمع کرنا اور آپ کو پڑھانا ہمارے زمہ ہے ۔پھر جب ہم پڑھا کریں تو آپ اس کے پڑھنے میں اطاعت کریں ۔ پھر بے شک اس کو بیان کرنا ہمارے زمہ ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے کہہ رہے ہیں۔

آپ ﷺ قرآن کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔اس کو جمع کرنا اور آپ کو پڑھانا ہمارا کام ہے۔جب ہم پڑھا کریں تو آپ اس کے پڑھنے میں اطاعت کریں۔پھر بے شک اس کو بیان کرنا ہمارے زمہ ہے۔

یعنی قرآن پاک محفوظ رکھنا ہماری زمہ داری ہے۔اور آپ اپنے حصے کا کام کریں۔یعنی آرام سے یاد کریں۔باقی زمہ داری ہماری ہے۔یعنی رسول ﷺ نے قرآن پاک کو حفظ کیا ہے۔

سورہ رحمٰن آیات 1 تا 2 پارہ 27

رحمٰن نے قرآن پاک سکھایا۔یعنی بڑے ہی مہربان نے قرآن سکھایا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ رحمٰن نے قرآن پاک سکھایا۔یعنی بڑے ہی مہربان نے قرآن سکھایا۔یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک سکھایا۔

آخر قرآن پاک ہے کیا۔

قرآن پاک ایسی شان والی کتاب ہے جس تک صرف وہی لوگ رسائی حاصل کریں گے۔جو پاک ہوں گے۔یعنی قرآن پاک سے ہدایت حاصل کرنا چاہیں گے۔مگر ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ فرقہ پرست اس سے لاپرواہی برتتے ہیں۔اور اس میں بس اپنا اتنا ہی حصہ رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو۔

سورہ واقعہ آیات 77 تا 82 پارہ 27

کہ بیشک یہ قران پاک بڑی شان والا ہے۔جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔جسے پاک لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔یہ پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔پھر کیا اس کلام سے تم بے پروائی برتتے ہو اور اس میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔صرف قرآن پاک کو وہی لوگ چھوتے ہیں۔جو پاک ہوتے ہیں۔یعنی اپنی اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔پھر کیا اس کلام سے تم بے پروائی برتتے ہو اور اس میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کی حفاظت کا زمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ حجر آیت 9 پارہ نمبر 14 میں فرماتے ہیں

ہم نے ہی نصیحت کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔جس کو جھٹلانے والے کافر ہیں۔ان کے لیے جہنم میں کافی جگہ ہے۔

سورہ عنکبوت آیات 67 تا 68 پارہ 21

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے۔جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے اور جب اُس کے پاس حق یعنی قرآن آئے۔تو اسے جھٹلا دے۔کیا کافروں کے لیے جہنم کافی نہیں ہے۔اور جو ہمارے لیے کوشش کریں گے۔تو ہم انہیں اپنے راستوں کی ہدایت دیں گے۔اور بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ ظالم وہ انسان ہے۔جو جھوٹ بناتا ہے۔اور جب قرآن پاک کا سچ اُس کے پاس آتا ہے۔تو اس کو جھٹلا دیتا ہے۔تو کیا ایسے کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے لیے جہنم کافی نہیں ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کے کے لیے کوشش کریں گے۔تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنے راستوں کی ہدایت دیں گے۔اور بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے

آخر قرآن پاک ہے کیا

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جو کسی شیطان کا کلام نہیں پھر تم کدھر چلے جارہے ہو یہ تو تمام دنیا والوں کیلئے نصیحت ہے اس کے لئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے۔

سورہ تکویر۔ آیات 25 تا 29۔ پارہ 30

اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے پھر تم کدھر چلے جارہے ہو یہ تو تمام دنیا والوں کیلئے نصیحت ہے اس کے لئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے اور تم وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ تعالیٰ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ہم سے اور قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کررہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔ اور یہ قرآن کسی شیطان نافرمان کا کلام نہیں ہے پھر تم کدھر چلے جارہے ہو یہ تو تمام دنیا والوں کیلئے نصیحت ہے اس کے لئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے اور تم وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ تعالیٰ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

سورہ زخرف آیات 87 تا 89 پارہ 25

اور اگر آپؐ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالی نے۔ پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ اور اس قول کی قسم کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں آپ ﷺ ان سے منہ موڑ لیجیے بس ان کو جلد ہی معلوم ہوجائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسولؐ قسم اُٹھا کر کہہ رہے ہیں۔ کہ یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ یعنی یہ لوگ اللہ تعالی کی آیات کو سچ سمجھنے اور اس کی اطاعت کرنے والے نہیں ہیں۔ پھر اللہ تعالی نبی ؐ کو ایسے لوگوں سے منہ موڑ لینے کا حکم دے رہے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ ان کو جلد ہی معلوم ہوجائیگا۔ ان آیات میں رسول ﷺ لوگوں کا رویہ قرآن پاک کے ساتھ دکھا رہے ہیں۔ جو پہلے بھی تھا۔ اور آج بھی وہی ہے۔

سورہ ص آیات 86 تا 88

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ اور نہ ہی میں تکلف کررہا ہوں یہ قرآن پاک تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ کچھ مدت بعد تمہیں خود ہی اس کی خبر ہوجائے گی۔

خواتین وحضرات!۔

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم فرمارہیں ہیں۔ کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ نہ ہی میں کوئی تکلف کررہا ہوں۔ بلکہ یہ قرآن تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ کچھ مدت بعد یعنی قیامت والے دن تمہیں اس بات کا یقین ہوجائے گا کہ قرآن پاک تو اللہ تعالیٰ کی نصیحت تھی۔

آخر قرآن پاک ہے کیا ؟

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

کہ بے شک جس نے آپ پر یہ قرآن پاک فرض کیا ہے۔ وہی آپ کو لوٹنے کی جگہ کی طرف واپس لے جانے والا ہے۔۔۔ یعنی وہ آپ کو ایک انجام کو پہنچانے والا ہے

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک ہم پر اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسری کتاب فرض نہیں کی۔۔۔

سورہ القصص۔ آیات 85 تا 86۔ پارہ نمبر 20

بے شک جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک انجام کو پہنچانے والا ہے آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ آپ کو ہرگز توقع نہ تھی کہ یہ کتاب آپ پر نازل کی جائیگی یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے لہٰذا آپ کافروں کے مددگار نہ بنیے اور ایسا نہ ہونا چاہیے کہ آپ کی طرف اللہ تعالیٰ کی آیات نازل ہونے کے بعد کافر آپ کو ان پر عمل کرنے سے روک دیں۔ آپؐ انہیں اپنے رب کی طرف بلائیں۔ اور مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا پیغام قیامت تک اپنے دوستوں کے نام ہے کہ جس نے تم پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک انجام کو پہنچانے والا ہے ۔ان آیات میں نبی کریم ﷺ سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپ کی طرف وحی نازل ہونے کے بعد کافر یعنی فرقہ پرست آپ کو اس پر عمل کرنے سے روک نہ دیں آپ ﷺ ان کو قرآن پاک کی طرف بلاتے رہیے اور شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں یعنی قرآن کے ساتھ کسی اور چیز کی اطاعت شرک ہے۔

خواتین وحضرات!

اب آپ کے سامنے جو آیات پیش کر رہی ہوں۔ان میں بتایا گیا ہے۔کہ اگر رسول بھی شرک کرتے۔تو ان کے اعمال بھی برباد ہو جاتے۔

سورہ زمر۔آیات 65 تا 67۔پارہ 24

اور بے شک آپ ﷺ کی طرف اور آپ سے پہلے جو رسول گزرے ہیں۔ان پر یہی وحی بھیجی گئی۔کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے۔اور تم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔بلکہ اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو اور شکر گزار غلاموں میں شامل ہو جاؤ۔لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے قیامت والے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹے ہونگے وہ ان باتوں سے پاک اور بالاتر ہے جو یہ لوگ اس کے شریک ٹھہراتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

یہ آیات فرقہ پرست لوگ بار بار پڑھیں جنہوں نے شفاعت کے عجیب وغریب طریقے لوگوں تک پہنچا رہے ہیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی حکومت قیامت والے دن ہوگی۔

آئیں اللہ تعالیٰ کی قدر اس طرح کریں کہ قرآن پاک کو اردو میں سمجھیں اللہ تعالیٰ کی باتوں پر غور کریں اس کو سچا سمجھیں اور اطاعت کریں۔یہی آسان دین ہے سیدھا دین ہے اور دین فطرت ہے۔فرقہ والوں نے تو عجیب وغریب دین لوگوں تک پہنچا کر لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے دور کر دیا ہے اور ایسے عجیب وغریب دین سے لوگوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔

ختم شد